اسمائے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

قرآن پاک کی روشنی میں اسماءِ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

از

کرنل احسن جہانگیر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ؕ

اسمائے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

﴿ قرآنِ پاک کی روشنی میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اسمائے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ﴾

از

لیفٹیننٹ کرنل احسن جہانگیر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ؕ

رَبِّ اشۡرَحۡ لِیۡ صَدۡرِیۡ وَیَسِّرۡ لِیۡۤ اَمۡرِیۡ وَاحۡلُلۡ عُقۡدَۃً مِّنۡ لِّسَانِیۡ یَفۡقَھُوۡا قَوۡلِیۡ ۝

اے میرے رب! میرے لیے میرا سینہ کشادہ فرما دے ۝

اور میرا کارِ (رسالت) میرے لیے آسان فرما دے ۝

اور میری زبان کی گرہ کھول دے ۝

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

انتساب

"میں یہ کتاب اپنے والدین،

اساتذہ اکرام اور اُمتِ مسلمہ کے **غازیوں** اور **شہیدوں** کے نام کرتا ہوں"

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم ط

اسمائے محمد صلی اللہ علیہ وسلم

﴿قرآنِ پاک کی روشنی میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے اسمائے محمد صلی اللہ علیہ وسلم﴾

از

لیفٹیننٹ کرنل احسن جہانگیر

بِسمِ اللّٰہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیم ط

فہرست مضامین

سیریل	موضوعات	آیات	صفحہ نمبر	سیریل	موضوعات	آیات	صفحہ نمبر
1	اَحمَد	1	1	2	مَحمُود	1	2
3	فَاتح	1	3	4	شَاهد	3	4
5	رَشِد	1	5	6	بَشِير	12	10-6
7	نَزِيرٌ	42	21-11	8	دَاعٍ	1	22
9	شَافٍ	1	23	10	هادٍ	10	27-24
11	رَسُولٌ	18	33-28	12	نَبِیٌّ	2	35-34
13	اُمِّیٌّ	1	36	14	عَزِيزٌ	1	37
15	رَحِيمٌ	1	38	16	طٰهٰ	1	39
17	مُزَّمِلٌ	1	40	18	وَلِی	3	41
19	مُدَّثِّرٌ	1	42	20	مَتِينٌ	1	43
21	مِصبَاحٌ	1	45-44	22	صَادِقٌ	2	46
23	اَمِين	1	47	24	خَاتِمُ الانَبِيَآء	1	48
25	قَوِی	1	49	26	حَقٌ	13	52-50
27	مُبِينٌ	20	58-53	28	مُطِيعٌ	1	59
29	اَوّلٌ	2	60	30	يَتِيمٌ	1	61
31	حَكِيمٌ	2	62	32	سِرَاجٌ	1	63
33	مُنِيرٌ	2	64	34	مُبَشِرٌ	8	66-65
35	جَوّاد	3	68-67	36	عَادِلٌ	1	69
37	شَهِيدٌ	6	72-70	38	یامرسلین	1	73
39	یاذِکرُ	1	74	40	یاعلیمُ	2	75
41	یالعلی	1	76	42	یانورُ	1	78-77
43	یاتقویٰ	1	79	44	یاتوکلُ	1	80
45	یامستقیم	1	81	46	یاغالب	1	82
47	یامنصورُ	1	83	48	یافضلُ	1	84
49	یانصرُ	1	85	50	یانجمُ	1	86
51	یااعلیٰ	1	87	53	یاغالبُ	1	88
53	یامعلم	1	89	54	یاکریمُ	1	90
55	یاغیب	1	91	56	یامطہرۃ	1	92

بِسۡمِ اللهِ الرَّحۡمنِ الرَّحِيۡم

1۔ اَحمَد

سورۃ الصّف:

وَإِذۡ قَالَ عِيۡسَى ابۡنُ مَرۡيَمَ يَا بَنِيۡ إِسۡرَائِيۡلَ إِنِّيۡ رَسُوۡلُ اللّٰهِ إِلَيۡكُم مُّصَدِّقاً لِّمَا بَيۡنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوۡرَاةِ وَمُبَشِّراً بِرَسُوۡلٍ يَأۡتِيۡ مِن بَعۡدِيۡ اسۡمُهُ أَحۡمَدُ فَلَمَّا جَاءَهُم بِالۡبَيِّنَاتِ قَالُوا هَذَا سِحۡرٌ مُّبِيۡنٌ (6)

ترجمہ: اور (وہ وقت بھی یاد کیجئے) جب عیسٰی بن مریم (علیہما السلام) نے کہا: اے بنی اسرائیل! بے شک میں تمہاری طرف اللہ کا بھیجا ہوا (رسول) ہوں، اپنے سے پہلی کتاب تورات کی تصدیق کرنے والا ہوں اور اُس رسولِ (معظّم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آمد آمد) کی بشارت سنانے والا ہوں جو میرے بعد تشریف لا رہے ہیں جن کا نام (آسمانوں میں اس وقت) احمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہے، پھر جب وہ (رسولِ آخر الزماں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) واضح نشانیاں لے کر اُن کے پاس تشریف لے آئے تو وہ کہنے لگے: یہ تو کھلا جادو ہے O

(And also recall) when 'Isa, the son of Maryam (Jesus, the son of Mary) said: 'O Children of Israel, indeed I am (a Messenger) sent to you by Allah, confirming the Torah, the Book which came before me, and bearing the good news (of the pleasant arrival) of (the Esteemed) Messenger (blessings and peace be upon him) who will come after me, whose name is Ahmad (now in the heavens).' But when he (the Last of the Messengers) came to them with clear signs, they said: 'This is open magic.'

2۔ مَحمُودٌ

سورۃ بنی اسرائیل:

وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً لَّكَ عَسَى أَن يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَاماً مَّحْمُوداً (79)

ترجمہ: اور رات کے کچھ حصہ میں (بھی قرآن کے ساتھ شب خیزی کرتے ہوئے) نماز تہجد پڑھا کریں یہ خاص آپ کے لیے زیادہ (کی گئی) ہے، یقیناً آپ کا رب آپ کو مقامِ محمود پر فائز فرمائے گا (یعنی وہ مقامِ شفاعتِ عظمیٰ جہاں جملہ اوّلین و آخرین آپ کی طرف رجوع اور آپ کی حمد کریں گے)o

And in some part of the night (as well, rising from sleep,) offer the Tahajjud Prayer (with the Qur'an). This is added especially for you. Your Lord will certainly raise you to a station of praise and glory (i.e., the glorious station of intercession where all the former and later generations will turn towards you and glorify you).

3۔ فَاتَح

سورۃ الفتح:

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحاً مُّبِيناً (1)

ترجمہ: (اے حبیبِ مکرم!) بے شک ہم نے آپ کے لیے (اسلام کی) روشن فتح (اور غلبہ) کا فیصلہ فرما دیا (اس لیے کہ آپ کی عظیم جدّ وجہد کامیابی کے ساتھ مکمل ہو جائے)o

(O Esteemed Beloved!) Surely, We decreed for you a clear victory (and the dominance of Islam so that your great struggle might be completed with success),

4۔ شَاهِد

سورۃ الأحزاب:

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِداً وَمُبَشِّراً وَنَذِيراً (45)

ترجمہ: اے نبیِ (مکرّم!) بے شک ہم نے آپ کو (حق اور خَلق کا) مشاہدہ کرنے والا اور (حُسنِ آخرت کی) خوشخبری دینے والا اور (عذابِ آخرت کا) ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا ہےo

O (Esteemed) Prophet! Surely, We have sent you as a Witness (to the truth and the creation), a Bearer of glad tidings (of the beauty of the Hereafter) and a Warner (of the torment in the Hereafter),

سورۃ الفتح:

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِداً وَمُبَشِّراً وَنَذِيراً (8)

ترجمہ: بے شک ہم نے آپ کو (روزِ قیامت گواہی دینے کے لیے اعمال و احوالِ امت کا) مشاہدہ فرمانے والا اور خوشخبری سنانے والا اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا ہےo

Indeed, We have sent you as an eyewitness (of the actions and the state of affairs of Umma [Community] to bear testimony on the Day of Reckoning) and as a Bearer of good news and as a Warner,

سورۃ المزّمّل:

يَا أَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ (1)

ترجمہ: اے کملی کی جھرمٹ والے (حبیب!)o

O mantled (Beloved!)

5۔ رَشِد

سورۃ الکھف:

إِلَّا أَن يَشَاءَ اللَّهُ وَاذْكُر رَّبَّكَ إِذَا نَسِيتَ وَقُلْ عَسَى أَن يَهْدِيَنِ رَبِّي لِأَقْرَبَ مِنْ هَذَا رَشَداً (24)

ترجمہ: اور (اے سننے والے!) تو انہیں (دیکھے تو) بیدار خیال کرے گا حالاں کہ وہ سوئے ہوئے ہیں اور ہم (وقفوں کے ساتھ) انہیں دائیں جانب اور بائیں جانب کروٹیں بدلاتے رہتے ہیں، اور ان کا کتا (ان کی) چوکھٹ پر اپنے دونوں بازو پھیلائے (بیٹھا) ہے، اگر تو انہیں جھانک کر دیکھ لیتا تو ان سے پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتا اور تیرے دل میں ان کی دہشت بھر جاتیo

But that: 'If Allah so wills (i.e., saying: In sha Allah).' And remember your Lord when you forget and say: 'I believe my Lord will show me the path of guidance which is (even) nearer than this one.'

6۔ بَشِیر

سورۃ البقرۃ:

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيراً وَنَذِيراً وَلاَ تُسْأَلُ عَنْ أَصْحَابِ الْجَحِيمِ (119)

ترجمہ: (اے محبوبِ مکرّم!) بے شک ہم نے آپ کو حق کے ساتھ خوشخبری سنانے والا اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا ہے اور اہلِ دوزخ کے بارے میں آپ سے پرسش نہیں کی جائے گیo

(O Esteemed Beloved!) We have certainly sent you with the truth as a Bearer of good news and as a Warner. And you will not be asked about the inmates of Hell.

وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوفْ وَالْجُوعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الأَمَوَالِ وَالأنفُسِ وَالثَّمَرَاتِ وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ (155)

ترجمہ: اور ہم ضرور بالضرور تمہیں آزمائیں گے کچھ خوف اور بھوک سے اور کچھ مالوں اور جانوں اور پھلوں کے نقصان سے، اور (اے حبیب!) آپ (ان) صبر کرنے والوں کو خوشخبری سنا دیںo

And We will most certainly test you somewhat by means of fear and hunger and certain loss of wealth and lives and fruits. And, (O Beloved,) give glad tidings to those who observe patience.

نِسَآؤُكُمْ حَرْثٌ لَّكُمْ فَأْتُواْ حَرْثَكُمْ أَنَّى شِئْتُمْ وَقَدِّمُواْ لأَنفُسِكُمْ وَاتَّقُواْ اللّهَ وَاعْلَمُواْ أَنَّكُم مُّلاَقُوهُ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ (223)

ترجمہ: تمہاری عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں پس تم اپنی کھیتیوں میں جیسے چاہو آؤ، اور اپنے لیے آئندہ کا کچھ سامان کرلو، اور اللہ کا تقوی اختیار کرو اور جان لو کہ تم اس کے حضور پیش ہونے والے ہو، اور (اے حبیب!) آپ اہلِ ایمان کو خوشخبری سنا دیں (کہ اللہ کے حضور ان کی پیشی بہتر رہے گی)o

Your wives are for you like a harvest-producing field. So, go to your field as you may desire. And manage some provisions for yourselves for the next world. Inculcate in yourselves the fear of Allah, and be mindful that you shall appear before Him. And, (O Beloved,) give good news to the believers (that their appearance before Allah will be gainful for them).

سورۃ المائدۃ:

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلَى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ أَن تَقُولُواْ مَا جَاءنَا مِن بَشِيرٍ وَلاَ نَذِيرٍ فَقَدْ جَاءكُم بَشِيرٌ وَنَذِيرٌ وَاللّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (19)

ترجمہ: اے اہلِ کتاب! بے شک تمہارے پاس ہمارے (یہ آخر الزمان) رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پیغمبروں کی آمد (کے سلسلے) کے منقطع ہونے (کے موقع) پر تشریف لائے ہیں، جو تمہارے لیے (ہمارے احکام) خوب واضح کرتے ہیں، (اس لیے) کہ تم (عذر کرتے ہوئے یہ) کہہ دوگے کہ ہمارے پاس نہ (تو) کوئی خوشخبری سنانے والا آیا ہے اور نہ ڈر سنانے والا۔ (اب تمہارا یہ عذر بھی ختم ہو چکا ہے کیونکہ) بلاشبہ تمہارے پاس (آخری) خوشخبری سنانے اور ڈر سنانے والا (بھی) آ گیا ہے، اور اللہ ہر چیز پر بڑا

قادر ہےo

O People of the Book! Indeed, Our (Last) Prophet has come to you (at the juncture) when (the chain of) Messengers' succession is breaking off, and he expounds to you (Our commands and injunctions) with ample clarity, (because) you may (by way of excuse) say: 'There has come to us no Bearer of good news or a Warner.' (Now this excuse of yours has also lost ground because) undoubtedly, (the Final) Bearer of glad tidings and Warner has come to you, and Allah has absolute power over everything.

سورۃ الأعراف:

قُل لَّآ أَمۡلِكُ لِنَفۡسِیۡ نَفۡعاً وَلاَ ضَرّاً إِلَّا مَا شَاء اللّهُ وَلَوۡ كُنتُ أَعۡلَمُ الۡغَيۡبَ لاَسۡتَكۡثَرۡتُ مِنَ الۡخَيۡرِ وَمَا مَسَّنِیَ السُّوءُ إِنۡ أَنَاۡ إِلاَّ نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ لِّقَوۡمٍ يُؤۡمِنُونَ (188)

ترجمہ: آپ (ان سے یہ بھی) فرما دیجیے کہ میں اپنی ذات کے لیے کسی نفع اور نقصان کا خود مالک نہیں ہوں مگر (یہ کہ) جس قدر اللہ نے چاہا، اور (اسی طرح بغیر عطاءِ الٰہی کے) اگر میں خود غیب کا علم رکھتا تو میں اَز خود بہت سی بھلائی (اور فتوحات) حاصل کر لیتا اور مجھے (کسی موقع پر) کوئی سختی (اور تکلیف بھی) نہ پہنچتی، میں تو (اپنے منصبِ رسالت کے باعث) فقط ڈر سنانے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں ان لوگوں کو جو ایمان رکھتے ہیں ☆o

☆ ڈر اور خوشی کی خبریں بھی اُمورِ غیب میں سے ہیں جن پر اللہ تعالیٰ اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مطلع فرماتا ہے کیونکہ مِن جانبِ اللہ ایسی اِطلاع علی الغیب کے بغیر نہ تو نبوت و رسالت متحقق ہوتی ہے اور نہ ہی یہ فریضہ ادا ہو سکتا ہے، اس لیے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں فرمایا گیا ہے: وَمَا هُوَ عَلَى الغَيۡبِ بِضَنِينٍ (التکویر، 24:81) (اور یہ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) غیب بتانے میں ہرگز بخیل نہیں)۔ اس قرآنی ارشاد کے مطابق غیب بتانے میں بخیل نہ ہونا تب ہی ممکن ہو سکتا ہے اگر باری تعالیٰ نے کمال فراوانی کے ساتھ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو علوم و اَخبارِ غیب پر مطلع فرمایا ہو، اگر سرے سے علمِ غیب عطا ہی نہ کیا گیا ہو تو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا غیب بتانا کیسا اور پھر اس پر بخیل نہ ہونے کا کیا مطلب؟ سو معلوم ہوا کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مطلع علی الغیب ہونے کی قطعاً نفی نہیں بلکہ نفع و نقصان پر خود قادر و مالک اور بالذات عالم الغیب ہونے کی نفی ہے کیونکہ یہ شان صرف اللہ تعالیٰ کی ہے۔

(Also) tell (them): 'I do not have any control over profit and loss for myself, except (that much) which Allah wills. And (in the same way) if I had the knowledge of the Unseen on my own (without Allah's bestowal), I would myself have managed abundant good fortune (and victories), and no hardship (and trouble on any occasion) would have touched me. (By virtue of my station as a Messenger) I am only a Warner and a Bearer of glad tidings for the believers.'*

*** The warnings and glad tidings also belong to the matters of the Unseen. Allah Almighty enlightens His Messenger (blessings and peace be upon him) on these matters. Without such information on the unseen, neither would the**

Prophethood be validated, nor could this duty be performed. So, in the glory of the Prophet (blessings and peace be upon him), it has been revealed: 'And this Messenger is not ungenerous in informing about the unseen.' (al-Takwir, 24:81). This Verse of the Holy Qur'an signifies that not being ungenerous in informing about the unseen is only possible if Allah has informed the Messenger (blessings and peace be upon him) of the knowledge and glad tidings of the unseen. On the contrary, if the knowledge of the unseen had not been imparted to the Messenger (blessings and peace be upon him) at all, informing about the unseen and not being ungenerous in this regard would have been meaningless. This denotes that the Messenger's being knowledgeable of the unseen has not been negated. The negation refers only to self-acquisition of control over profit and loss and knowledge of the Unseen because that is attributable only to Allah Most High.

سورۃ ہود:

أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ إِنَّنِي لَكُم مِّنْهُ نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ (2)

ترجمہ: یہ کہ اللہ کے سوا تم کسی کی عبادت مت کرو، بے شک میں تمہارے لیے اس (اللہ) کی جانب سے ڈر سنانے والا اور بشارت دینے والا ہوں o

That do not worship anyone but Allah. Verily, I am a Warner from Him (Allah) to you and a Bearer of glad tidings;

سورۃ بنی اسرائیل:

أَوْ يَكُونَ لَكَ بَيْتٌ مِّن زُخْرُفٍ أَوْ تَرْقَى فِي السَّمَاءِ وَلَن نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتَّى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتَابًا نَّقْرَؤُهُ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّي هَلْ كُنتُ إَلَّا بَشَرًا رَّسُولًا (93)

ترجمہ: یا آپ کا کوئی سونے کا گھر ہو (جس میں آپ خوب عیش سے رہیں) یا آپ آسمان پر چڑھ جائیں، پھر بھی ہم آپ کے (آسمان میں) چڑھ جانے پر ہرگز ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ آپ (وہاں سے) ہمارے اوپر کوئی کتاب اتار لائیں جسے ہم (خود) پڑھ سکیں، فرما دیجیے: میرا رب (ان خرافات میں الجھنے سے) پاک ہے میں تو ایک انسان (اور) اللہ کا بھیجا ہوا (رسول) ہوں o

Or you have a house of gold (wherein you live luxuriously) or you ascend up to heaven, but even then we will not believe in your ascension (to the heaven) until you bring down to us (from there) a Book which we may read (ourselves).' Say: 'Holy is my Lord (far above these vagaries). I am only a human being (and a Messenger) sent by Allah.'

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَن يُؤْمِنُواْ إِذْ جَاءهُمُ الْهُدَى إِلاَّ أَن قَالُواْ أَبَعَثَ اللّهُ بَشَراً رَّسُولاً (94)

ترجمہ: اور (ان) لوگوں کو ایمان لانے سے اور کوئی چیز مانع نہ ہوئی جبکہ ان کے پاس ہدایت (بھی) آ چکی تھی سوائے اس کے کہ وہ کہنے لگے: کیا اﷲ نے (ایک) بشر کو رسول بنا کر بھیجا ہےo

And nothing prevented (these) people from believing, whilst there had come to them guidance (as well), except that they said: 'Has Allah sent (a) man as Messenger?'

سورۃ الکھف:

قُلْ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوحَى إِلَيَّ أَنَّمَا إِلَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ فَمَن كَانَ يَرْجُو لِقَاء رَبِّهِ فَلْيَعْمَلْ عَمَلاً صَالِحاً وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ أَحَداً(110)

ترجمہ: فرما دیجیے: میں تو صرف (بخلقتِ ظاہری) بشر ہونے میں تمہاری مثل ہوں (اس کے سوا اور تمہاری مجھ سے کیا مناسبت ہے! ذرا غور کرو) میری طرف یہ وحی بھیجی گئی ہے کہ تمہارا معبود فقط معبودِ یکتا ہی ہے (بھلا تم میں یہ نوری استعداد کہاں ہے کہ تم پر کلامِ الٰہی اتر سکے)! پس جو شخص اپنے رب سے ملاقات کی امید رکھتا ہے تو اسے چاہیے کہ نیک عمل کرے اور اپنے رب کی عبادت میں کسی کو شریک نہ کرےo

Say: 'I look like you only (by virtue of my visible creation) as a man. (Otherwise just think what congruity you have with me.) It is I to whom the Revelation has been transmitted that your God is the One and only God. (And just see to it whether you have any such divine potential that the Word of Allah may come down to you!) So, whoever hopes to meet his Lord should do good deeds, and must not associate any partner in the worship of his Lord.'

سورۃ سباء:

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيراً وَنَذِيراً وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ (28)

ترجمہ: اور (اے حبیبِ مکرّم!) ہم نے آپ کو نہیں بھیجا مگر اس طرح کہ (آپ) پوری انسانیت کے لیے خوشخبری سنانے والے اور ڈر سنانے والے ہیں لیکن اکثر لوگ نہیں جانتےo

And, (O Esteemed Prophet,) We have not sent you but as a Bearer of the glad tidings and as a Warner to the entire mankind, but most people do not know.

سورۃ فاطر:

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيراً وَنَذِيراً وَإِن مِّنْ أُمَّةٍ إِلَّا خلَا فِيهَا نَذِيرٌ (24)

ترجمہ: بے شک ہم نے آپ کو حق و ہدایت کے ساتھ، خوشخبری سنانے والا اور (آخرت کا) ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ اور کوئی امّت (ایسی) نہیں مگر اُس میں کوئی (نہ کوئی) ڈر سنانے والا (ضرور) گزرا ہےo

And likewise, there are various colours amongst men and beasts and animals. So only those of His servants who have knowledge (of these realities with a vision and outlook) fear Him. Surely, Allah is Almighty, Most Forgiving.

سورۃ الصّف:

وَأُخْرَى تُحِبُّونَهَا نَصْرٌ مِّنَ اللَّهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ (13)

ترجمہ: اور (اس اُخروی نعمت کے علاوہ) ایک دوسری (دنیوی نعمت بھی عطا فرمائے گا) جسے تم بہت چاہتے ہو، (وہ) اللہ کی جانب سے مدد اور جلد ملنے والی فتح ہے، اور (اے نبیء مکرّم!) آپ مومنوں کو خوشخبری سنا دیں (یہ فتحِ مکہ اور فارس و روم کی فتوحات کی شکل میں ظاہر ہوئی)o

And, (besides this favour in the Hereafter, He will grant you) another (worldly blessing too) which you earnestly desire: (that is) help from Allah and a near victory, and, (O Esteemed Prophet,) give this good news to the believers. (This came about in the form of Meccan Victory and the conquests in Persia and Rome.)

7۔ نَزِیرٌ

سورۃ البقرۃ:

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيراً وَنَذِيراً وَلاَ تُسْأَلُ عَنْ أَصْحَابِ الْجَحِيمِ (119)

ترجمہ: (اے محبوبِ مکرّم!) بے شک ہم نے آپ کو حق کے ساتھ خوشخبری سنانے والا اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا ہے اور اہلِ دوزخ کے بارے میں آپ سے پرسش نہیں کی جائے گیo

(O Esteemed Beloved!) We have certainly sent you with the truth as a Bearer of good news and as a Warner. And you will not be asked about the inmates of Hell.

سورۃ المائدۃ:

يَا أَهْلَ الْكِتَابِ قَدْ جَاءكُمْ رَسُولُنَا يُبَيِّنُ لَكُمْ عَلَى فَتْرَةٍ مِّنَ الرُّسُلِ أَن تَقُولُواْ مَا جَاءنَا مِن بَشِيرٍ وَلاَ نَذِيرٍ فَقَدْ جَاءكُم بَشِيرٌ وَنَذِيرٌ وَاللّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ (19)

ترجمہ: اے اہلِ کتاب! بے شک تمہارے پاس ہمارے (یہ آخر الزمان) رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پیغمبروں کی آمد (کے سلسلے) کے منقطع ہونے (کے موقع) پر تشریف لائے ہیں، جو تمہارے لیے (ہمارے احکام) خوب واضح کرتے ہیں، (اس لیے) کہ تم (عذر کرتے ہوئے یہ) کہہ دو گے کہ ہمارے پاس نہ (تو) کوئی خوشخبری سنانے والا آیا ہے اور نہ ڈر سنانے والا۔ (اب تمہارا یہ عذر بھی ختم ہو چکا ہے کیونکہ) بلاشبہ تمہارے پاس (آخری) خوشخبری سنانے اور ڈر سنانے والا (بھی) آ گیا ہے، اور اللہ ہر چیز پر بڑا قادر ہےo

O People of the Book! Indeed, Our (Last) Prophet has come to you (at the juncture) when (the chain of) Messengers' succession is breaking off, and he expounds to you (Our commands and injunctions) with ample clarity, (because) you may (by way of excuse) say: 'There has come to us no Bearer of good news or a Warner.' (Now this excuse of yours has also lost ground because) undoubtedly, (the Final) Bearer of glad tidings and Warner has come to you, and Allah has absolute power over everything.

سورۃ الأعراف:

أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُواْ مَا بِصَاحِبِهِم مِّن جِنَّةٍ إِنْ هُوَ إِلاَّ نَذِيرٌ مُّبِينٌ (184)

ترجمہ: کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ انہیں (اپنی) صحبت کے شرف سے نوازنے والے (رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو جنون سے کوئی علاقہ نہیں، وہ تو (نافرمانوں کو) صرف واضح ڈر سنانے والے ہیںo

Have they not reflected that the Messenger (blessings and peace be upon him), who honours them with (his) companionship, has not contracted any mania? He is only a plain Warner (to the disobedient).

قُل لاَّ أَمْلِكُ لِنَفْسِي نَفْعًا وَلاَ ضَرًّا إِلاَّ مَا شَاء اللّهُ وَلَوْ كُنتُ أَعْلَمُ الْغَيْبَ لاَسْتَكْثَرْتُ مِنَ الْخَيْرِ وَمَا مَسَّنِيَ السُّوءُ إِنْ أَنَاْ إِلاَّ نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ لِّقَوْمٍ يُؤْمِنُونَ (188)

ترجمہ: آپ (ان سے یہ بھی) فرما دیجیے کہ میں اپنی ذات کے لیے کسی نفع اور نقصان کا خود مالک نہیں ہوں مگر (یہ کہ) جس قدر اللہ نے چاہا، اور (اسی طرح بغیر عطاءِ الٰہی کے) اگر میں خود غیب کا علم رکھتا تو میں اَز خود بہت سی بھلائی (اور فتوحات) حاصل کر لیتا اور مجھے (کسی موقع پر) کوئی سختی (اور تکلیف بھی) نہ پہنچتی، میں تو (اپنے منصبِ رسالت کے باعث) فقط ڈر سنانے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں ان لوگوں کو جو ایمان رکھتے ہیں ☆o

☆ ڈر اور خوشی کی خبریں بھی اُمورِ غیب میں سے ہیں جن پر اللہ تعالیٰ اپنے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو مطلع فرماتا ہے کیونکہ مِن جانبِ اللہ ایسی اِطلاع علی الغیب کے بغیر نہ تو نبوت و رسالت متحقق ہوتی ہے اور نہ ہی یہ فریضہ ادا ہو سکتا ہے، اس لیے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں فرمایا گیا ہے: وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ (التکویر، 24:81) (اور یہ نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) غیب بتانے میں ہرگز بخیل نہیں)۔ اس قرآنی ارشاد کے مطابق غیب بتانے میں بخیل نہ ہونا تب ہی ممکن ہو سکتا ہے اگر باری تعالیٰ نے کمال فراوانی کے ساتھ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو علوم و اَخبارِ غیب پر مطلع فرمایا ہو، اگر سرے سے علمِ غیب عطا ہی نہ کیا گیا ہو تو حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا غیب بتانا کیسا اور پھر اس پر بخیل نہ ہونے کا کیا مطلب؟ سو معلوم ہوا کہ حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے مطلع علی الغیب ہونے کی قطعاً نفی نہیں بلکہ نفع و نقصان پر خود قادر و مالک اور بالذات عالم الغیب ہونے کی نفی ہے کیونکہ یہ شان صرف اللہ تعالیٰ کی ہے۔

(Also) tell (them): 'I do not have any control over profit and loss for myself, except (that much) which Allah wills. And (in the same way) if I had the knowledge of the Unseen on my own (without Allah's bestowal), I would myself have managed abundant good fortune (and victories), and no hardship (and trouble on any occasion) would have touched me. (By virtue of my station as a Messenger) I am only a Warner and a Bearer of glad tidings for the believers.'*

(Also) tell (them): 'I do not have any control over profit and loss for myself, except (that much) which Allah wills. And (in the same way) if I had the knowledge of the Unseen on my own (without Allah's bestowal), I would myself have managed abundant good fortune (and victories), and no hardship (and trouble on any occasion) would have touched me. (By virtue of my station as a Messenger) I am only a Warner and a Bearer of glad tidings for the believers.'*

*** The warnings and glad tidings also belong to the matters of the Unseen. Allah Almighty enlightens His Messenger (blessings and peace be upon him) on these matters. Without such information on the unseen, neither would the Prophethood be validated, nor could this duty be performed. So, in the glory of the Prophet (blessings and peace be upon him), it has been revealed: 'And this Messenger is not ungenerous in informing about the unseen.' (al-Takwir, 24:81). This Verse of the Holy Qur'an signifies that not being ungenerous in informing about the unseen is only possible if Allah has informed the Messenger (blessings and peace be upon him) of the knowledge and glad**

tidings of the unseen. On the contrary, if the knowledge of the unseen had not been imparted to the Messenger (blessings and peace be upon him) at all, informing about the unseen and not being ungenerous in this regard would have been meaningless. This denotes that the Messenger's being knowledgeable of the unseen has not been negated. The negation refers only to self-acquisition of control over profit and loss and knowledge of the Unseen because that is attributable only to Allah Most High.

سورۃ ہود:

أَلَّا تَعْبُدُواْ إِلَّا اللّهَ إِنَّنِي لَكُم مِّنْهُ نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ (2)

ترجمہ: یہ کہ اللہ کے سوا تم کسی کی عبادت مت کرو، بے شک میں تمہارے لیے اس (اللہ) کی جانب سے ڈر سنانے والا اور بشارت دینے والا ہوںo

That do not worship anyone but Allah. Verily, I am a Warner from Him (Allah) to you and a Bearer of glad tidings;

فَلَعَلَّكَ تَارِكٌ بَعْضَ مَا يُوحَى إِلَيْكَ وَضَآئِقٌ بِهِ صَدْرُكَ أَن يَقُولُواْ لَوْلاَ أُنزِلَ عَلَيْهِ كَنزٌ أَوْ جَاء مَعَهُ مَلَكٌ إِنَّمَا أَنتَ نَذِيرٌ وَاللّهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ وَكِيلٌ(12)

ترجمہ: بھلا کیا یہ ممکن ہے کہ آپ اس میں سے کچھ چھوڑ دیں جو آپ کی طرف وحی کیا گیا ہے اور اس سے آپ کا سینۂ (اَطہر) تنگ ہونے لگے (اس خیال سے) کہ کفار یہ کہتے ہیں کہ اس (رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر کوئی خزانہ کیوں نہ اتارا گیا یا اس کے ساتھ کوئی فرشتہ کیوں نہیں آیا، (ایسا ہرگز ممکن نہیں۔ اے رسولِ معظم!) آپ تو صرف ڈر سنانے والے ہیں (کسی کو دنیوی لالچ یا سزا دینے والے نہیں)، اور اللہ ہر چیز پر نگہبان ہےo

How may it be that you omit a portion of what has been revealed to you, and that your (sanctified) breast feels straitened (by the idea that) the disbelievers say: 'Why has any treasure not been sent down to him (the Messenger [blessings and peace be upon him]), or why has any angel not come with him'? (O Glorious Messenger! That is impossible.) You are but a Warner. (You are neither to tempt someone nor persecute.) And Allah is a Guardian over everything.

سورۃ الحجر:

وَقُلْ إِنِّي أَنَا النَّذِيرُ الْمُبِينُ (89)

ترجمہ: اور فرما دیجیے کہ بے شک (اب) میں ہی (عذابِ الٰہی کا) واضح و صریح ڈر سنانے والا ہوںo

And say: 'Indeed, I am (now) the open and clear Warner (of Allah's torment).'

سورۃ بنی اسرائیل:

وَبِالْحَقِّ أَنزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّراً وَنَذِيراً (105)

ترجمہ: اور حق کے ساتھ ہی ہم نے اس (قرآن) کو اتارا ہے اور حق ہی کے ساتھ وہ اترا ہے، اور (اے حبیبِ مکرّم!) ہم نے آپ کو خوشخبری سنانے والا اور ڈر سنانے والا ہی بنا کر بھیجا ہے o

And We have sent down this (Qur'an) with the truth, and it is with the truth alone that it has come down. And, (O Glorious Beloved,) We have sent you but as a Bearer of glad tidings and as a Warner.

سورۃ الکہف:

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِينَ إِلَّا مُبَشِّرِينَ وَمُنذِرِينَ وَيُجَادِلُ الَّذِينَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَمَا أُنذِرُوا هُزُواً (56)

ترجمہ: اور ہم رسولوں کو نہیں بھیجا کرتے مگر (لوگوں کو) خوشخبری سنانے والے اور ڈر سنانے والے (بنا کر)، اور کافر لوگ (ان رسولوں سے) بیہودہ باتوں کے سہارے جھگڑا کرتے ہیں تاکہ اس (باطل) کے ذریعہ حق کو زائل کر دیں اور وہ میری آیتوں کو اور اس (عذاب) کو جس سے وہ ڈرائے جاتے ہیں ہنسی مذاق بنا لیتے ہیں o

And We do not send Messengers but as Bearers of glad tidings (to the people) and as Warners. And the disbelievers dispute with (these Messengers) taking leverage of false arguments so as to eliminate the truth with (falsehood). And they scoff at My Revelations, and (the torment) of which they are warned.

سورۃ مریم:

وَأَنذِرْهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِيَ الْأَمْرُ وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ وَهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ (39)

ترجمہ: اور آپ انہیں حسرت (وندامت) کے دن سے ڈرائیے جب (ہر) بات کا فیصلہ کر دیا جائے گا، مگر وہ غفلت (کی حالت) میں پڑے ہیں اور ایمان لاتے ہی نہیں o

And warn them of the Day of Regret (and Shame) when (every) matter shall be decided, but they are rapt in (a state of) negligence and simply do not believe.

فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِينَ وَتُنذِرَ بِهِ قَوْماً لُّدّاً (97)

ترجمہ: سو بے شک ہم نے اس (قرآن) کو آپ کی زبان میں ہی آسان کر دیا ہے تاکہ آپ اس کے ذریعہ پرہیزگاروں کو خوشخبری سنا سکیں اور اس کے ذریعہ جھگڑالو قوم کو ڈر سنا سکیں o

So We have indeed made this (Qur'an) easy in your own tongue so that, by means of it, you may communicate good news to the Godfearing and may warn thereby the contentious people.

سورۃ الأنبیاء:

قُلْ إِنَّمَا أُنذِرُكُم بِالْوَحْيِ وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَاء إِذَا مَا يُنذَرُونَ (45)

ترجمہ: فرما دیجیے: میں تو تمہیں صرف وحی کے ذریعہ ہی ڈراتا ہوں، اور بہرے پکار کو نہیں سنا کرتے جب بھی انہیں ڈرایا جائے o

Say: 'I warn you only through Revelation.' But the deaf do not hear the call whenever they are warned.

سورۃ الحج:

وَكَأَيِّن مِّن قَرْيَةٍ أَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ أَخَذْتُهَا وَإِلَيَّ الْمَصِيرُ (48)

ترجمہ: اور کتنی ہی بستیاں (ایسی) ہیں جن کو میں نے مہلت دی حالاں کہ وہ ظالم تھیں پھر میں نے انہیں (عذاب کی) گرفت میں لے لیا، اور (ہر کسی کو) میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے o

And how many a town I gave respite whilst it was given to wrongdoing and then I seized it (with torment)! And to Me (everyone) has to return.

سورۃ الفرقان:

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّراً وَنَذِيراً (56)

ترجمہ: اور ہم نے آپ کو نہیں بھیجا مگر (اللہ کے اطاعت گزار بندوں کو) خوشخبری سنانے والا اور (بغاوت شعار لوگوں کو) ڈر سنانے والا بنا کر o

And We have not sent you but as a Bearer of good news (for the obedient servants of Allah) and as a Warner (to the rebels).

سورۃ الشعراء:

عَلَى قَلْبِكَ لِتَكُونَ مِنَ الْمُنذِرِينَ (194)

ترجمہ: آپ کے قلبِ (انور) پر تاکہ آپ (نافرمانوں کو) ڈر سنانے والوں میں سے ہو جائیں o

Upon your (most illumined) heart so that you may be a Warner (to the disobedient).

وَأَنذِرْ عَشِيرَتَكَ الْأَقْرَبِينَ (214)

ترجمہ: اور (اے حبیبِ مکرّم!) آپ اپنے قریبی رشتہ داروں کو (ہمارے عذاب سے) ڈرایئے o

And, (O Esteemed Beloved,) warn your close relatives (of Our torment).

سورۃ العنکبوت:

وَقَالُوا لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْهِ آيَاتٌ مِّن رَّبِّهِ قُلْ إِنَّمَا الْآيَاتُ عِندَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ (50)

ترجمہ: اور کفّار کہتے ہیں کہ اِن پر (یعنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر) ان کے رب کی طرف سے نشانیاں کیوں نہیں اتاری گئیں، آپ فرما دیجیے کہ نشانیاں تو اللہ ہی کے پاس ہیں اور میں تو محض صریح ڈر سنانے والا ہوں o

And the disbelievers say: 'Why have signs not been sent down on him (the Holy Prophet [blessings and peace be upon him]) from his Lord?' Say: 'The signs are with Allah alone and I am simply an open Warner.'

سورۃ السجدۃ:

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ بَلْ هُوَ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ لِتُنذِرَ قَوْماً مَّا أَتَاهُم مِّن نَّذِيرٍ مِّن قَبْلِكَ لَعَلَّهُمْ يَهْتَدُونَ (3)

ترجمہ: کیا کفار و مشرکین یہ کہتے ہیں کہ اسے اس (رسول) نے گھڑ لیا ہے۔ بلکہ وہ آپ کے رب کی طرف سے حق ہے تا کہ آپ اس قوم کو ڈر سنائیں جن کے پاس آپ سے پہلے کوئی ڈر سنانے والا نہیں آیا تا کہ وہ ہدایت پائیں o

Do the disbelievers and the polytheists say: 'He (the Holy Prophet) has fabricated it'? Nay, it is the truth from your Lord so that you may warn those to whom no Warner has come before you that they may receive guidance.

سورۃ الأحزاب:

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِداً وَمُبَشِّراً وَنَذِيراً (45)

ترجمہ: اے نبیِ (مکرّم!) بے شک ہم نے آپ کو (حق اور خلق کا) مشاہدہ کرنے والا اور (حُسنِ آخرت کی) خوشخبری دینے والا اور (عذابِ آخرت کا) ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا ہے o

O (Esteemed) Prophet! Surely, We have sent you as a Witness (to the truth and the creation), a Bearer of glad tidings (of the beauty of the Hereafter) and a Warner (of the torment in the Hereafter),

سورۃ سباء:

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا كَافَّةً لِّلنَّاسِ بَشِيراً وَنَذِيراً وَلَكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ (28)

ترجمہ: اور (اے حبیبِ مکرّم!) ہم نے آپ کو نہیں بھیجا مگر اس طرح کہ (آپ) پوری انسانیت کے لیے خوشخبری سنانے والے اور ڈر سنانے والے ہیں لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے o

And, (O Esteemed Prophet,) We have not sent you but as a Bearer of the glad tidings and as a Warner to the entire mankind, but most people do not know.

قُلْ إِنَّمَا أَعِظُكُم بِوَاحِدَةٍ أَن تَقُومُوا لِلَّهِ مَثْنَى وَفُرَادَى ثُمَّ تَتَفَكَّرُوا مَا بِصَاحِبِكُم مِّن جِنَّةٍ إِنْ هُوَ إِلَّا نَذِيرٌ لَّكُم بَيْنَ يَدَيْ عَذَابٍ شَدِيدٍ (46)

ترجمہ: فرما دیجیے: میں تمہیں بس ایک ہی (بات کی) نصیحت کرتا ہوں کہ تم اللہ کے لیے (روحانی بیداری اور انتباہ کے حال میں) قیام کرو، دو دو اور ایک ایک، پھر تفکّر کرو (یعنی حقیقت کا معاینہ اور مراقبہ کرو تو تمہیں مشاہدہ ہو جائے گا) کہ تمہیں شرفِ صحبت سے نوازنے والے (رسولِ مکرّم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہرگز جنون زدہ نہیں ہیں وہ تو سخت عذاب (کے آنے) سے پہلے تمہیں (بروقت) ڈر سنانے والے ہیں (تا کہ تم غفلت سے جاگ اٹھو) o

Say: 'I advise you only one thing: stand up for Allah in twos or singly (warned and spiritually awake). Then meditate (i.e., inspect the reality and introspect; the truth will dawn on you) that he (the Holy Messenger [blessings and peace

be upon him]), who has honoured you with his companionship, is not touched by any mania. He is but a Warner giving you a (timely) warning before the severe torment (comes, so that you may wake up from neglectfulness and unawareness).'

سورۃ فاطر:

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ أُخْرَى وَإِن تَدْعُ مُثْقَلَةٌ إِلَى حِمْلِهَا لَا يُحْمَلْ مِنْهُ شَيْءٌ وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبَى إِنَّمَا تُنذِرُ الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ وَأَقَامُوا الصَّلَاةَ وَمَن تَزَكَّى فَإِنَّمَا يَتَزَكَّى لِنَفْسِهِ وَإِلَى اللَّهِ الْمَصِيرُ (18)

ترجمہ: اور کوئی بوجھ اٹھانے والا دوسرے کا بارِ (گناہ) نہ اٹھا سکے گا، اور کوئی بوجھ میں دبا ہوا (دوسرے کو) اپنا بوجھ بٹانے کے لیے بلائے گا تو اس سے کچھ بھی بوجھ نہ اٹھایا جا سکے گا خواہ قریبی رشتہ دار ہی ہو، (اے حبیب!) آپ ان ہی لوگوں کو ڈر سناتے ہیں جو اپنے رب سے بن دیکھے ڈرتے ہیں اور نماز قائم کرتے ہیں، اور جو کوئی پاکیزگی حاصل کرتا ہے وہ اپنے ہی فائدہ کے لیے پاک ہوتا ہے، اور اللہ ہی کی طرف پلٹ کر جانا ہےo

And no bearer of burden will bear another's burden (of sins). And if someone heavily loaded calls (another) to share his load, nothing of his burden will be carried by him even though he be a close relative. (O Beloved!) You warn but those who fear their Lord unseen and establish Prayer. And whoever acquires purity does so to his own benefit. And to Allah is the return.

إِنْ أَنتَ إِلَّا نَذِيرٌ (23)

ترجمہ: آپ تو فقط ڈر سنانے والے ہیںo

You are only a Warner.

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيراً وَنَذِيراً وَإِن مِّنْ أُمَّةٍ إِلَّا خلَا فِيهَا نَذِيرٌ (24)

ترجمہ: بے شک ہم نے آپ کو حق وہدایت کے ساتھ، خوشخبری سنانے والا اور (آخرت کا) ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ اور کوئی امّت (ایسی) نہیں مگر اُس میں کوئی (نہ کوئی) ڈر سنانے والا (ضرور) گزرا ہےo

Surely, We have sent you with the truth and guidance as a Bearer of good news and a Warner (for the Hereafter). And there is not a single Umma (community) but amongst whom there came (some) Warner.

وَهُمْ يَصْطَرِخُونَ فِيهَا رَبَّنَا أَخْرِجْنَا نَعْمَلْ صَالِحاً غَيْرَ الَّذِي كُنَّا نَعْمَلُ أَوَلَمْ نُعَمِّرْكُم مَّا يَتَذَكَّرُ فِيهِ مَن تَذَكَّرَ وَجَاءكُمُ النَّذِيرُ فَذُوقُوا فَمَا لِلظَّالِمِينَ مِن نَّصِيرٍ (37)

ترجمہ: اور وہ اس دوزخ میں چلّائیں گے کہ اے ہمارے رب! ہمیں (یہاں سے) نکال دے، (اب) ہم نیک عمل کریں گے ان (اَعمال) سے مختلف جو ہم (پہلے) کیا کرتے تھے۔ (ارشاد ہوگا:) کیا ہم نے تمہیں اتنی عمر نہیں دی تھی کہ اس میں جو شخص نصیحت حاصل کرنا چاہتا، وہ سوچ سکتا تھا اور (پھر) تمہارے پاس ڈر سنانے والا بھی آچکا تھا، پس اب (عذاب کا) مزہ چکھو سو ظالموں کے لیے کوئی مددگار نہ ہوگاo

And they will howl in Hell: 'O our Lord, take us out (from here). We shall (now)

do righteous works different from those (works) we used to do (before).' (Allah will say:) 'Did We not grant you long enough life during which whoever wanted to seek advice might reflect? And (moreover) the Warner too had come to you. So savour now the taste (of the torment), and there will be no helper for the wrongdoers.

وَأَقْسَمُوا بِاللَّهِ جَهْدَ أَيْمَانِهِمْ لَئِن جَاءهُمْ نَذِيرٌ لَّيَكُونُنَّ أَهْدَى مِنْ إِحْدَى الْأُمَمِ فَلَمَّا جَاءهُمْ نَذِيرٌ مَّا زَادَهُمْ إِلَّا نُفُوراً **(42)**

ترجمہ: اور یہ لوگ اللہ کے ساتھ بڑی پختہ قسمیں کھایا کرتے تھے کہ اگر اُن کے پاس کوئی ڈر سنانے والا آجائے تو یہ ضرور ہر ایک امّت سے بڑھ کر راہِ راست پر ہوں گے، پھر جب اُن کے پاس ڈر سنانے والے (نبی آخر الزماں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تشریف لے آئے تو اس سے اُن کی حق سے بیزاری میں اضافہ ہی ہواo

And they used to swear solemn oaths by Allah that if a Warner came to them, they would certainly be far more on the straight path than any other community. But when the Warner (the Final Messenger of Allah [blessings and peace be upon him]) came to them, it only increased their aversion to the truth.

سورۃ یٰس:

لِتُنذِرَ قَوْماً مَّا أُنذِرَ آبَاؤُهُمْ فَهُمْ غَافِلُونَ **(6)**

ترجمہ: تاکہ آپ اس قوم کو ڈر سنائیں جن کے باپ دادا کو (بھی) نہیں ڈرایا گیا سو وہ غافل ہیںo

That you may warn the people whose fathers were (also) not warned. So they are careless and neglectful.

إِنَّمَا تُنذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَخَشِيَ الرَّحْمَن بِالْغَيْبِ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ وَأَجْرٍ كَرِيمٍ **(11)**

ترجمہ: آپ تو صرف اسی شخص کو ڈر سناتے ہیں جو نصیحت کی پیروی کرتا ہے اور خدائے رحمان سے بن دیکھے ڈرتا ہے، سو آپ اسے بخشش اور بڑی عزت والے اجر کی خوشخبری سنا دیںo

You can only warn the one who follows the direction and guidance and fears the Most Kind (Lord) unseen. So give him the good news of forgiveness and a reward of great honour.

لِيُنذِرَ مَن كَانَ حَيّاً وَيَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكَافِرِينَ **(70)**

ترجمہ: تاکہ وہ اس شخص کو ڈر سنائیں جو زندہ ہو اور کافروں پر فرمانِ حجت ثابت ہو جائےo

So that it may warn the one who is alive, and the word of judgment may be proved against the disbelievers.

سورۃ ص:

وَعَجِبُوا أَن جَاءهُم مُّنذِرٌ مِّنْهُمْ وَقَالَ الْكَافِرُونَ هَذَا سَاحِرٌ كَذَّابٌ (4)

ترجمہ: اور انہوں نے اس بات پر تعجب کیا کہ ان کے پاس اُن ہی میں سے ایک ڈر سنانے والا آ گیا ہے۔ اور کفّار کہنے لگے: یہ جادوگر ہے، بہت جھوٹا ہے o

And they wondered that a Warner had come to them from amongst themselves and the disbelievers said: 'He is a magician, a great liar.

قُلْ إِنَّمَا أَنَا مُنذِرٌ وَمَا مِنْ إِلَهٍ إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ (65)

ترجمہ: فرما دیجیے: میں تو صرف ڈر سنانے والا ہوں، اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو یکتا سب پر غالب ہے o

Say: 'I am only a Warner and there is no God except Allah, the One, the All-Dominant,

إِن يُوحَى إِلَيَّ إِلَّا أَنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ (70)

ترجمہ: مجھے تو (اللہ کی طرف سے) وحی کی جاتی ہے مگر یہ کہ میں صاف صاف ڈر سنانے والا ہوں o

The only Revelation that is sent to me (from Allah) is that I am but a clear and straight Warner.'

سورۃ الزخرف:

وَكَذَلِكَ مَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ فِي قَرْيَةٍ مِّن نَّذِيرٍ إِلَّا قَالَ مُتْرَفُوهَا إِنَّا وَجَدْنَا آبَاءنَا عَلَى أُمَّةٍ وَإِنَّا عَلَى آثَارِهِم مُّقْتَدُونَ (23)

ترجمہ: اور اسی طرح ہم نے کسی بستی میں آپ سے پہلے کوئی ڈر سنانے والا نہیں بھیجا مگر وہاں کے وڈیروں اور خوشحال لوگوں نے کہا: بے شک ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک طریقہ و مذہب پر پایا اور ہم یقیناً انہی کے نقوشِ قدم کی اقتداء کرنے والے ہیں o

And the same way, We never sent any Warner to a town before you, but their chiefs and the affluent people amongst them said: 'Surely, we found our fathers following a course and a religion, and certainly we are following in their footsteps.'

سورۃ الأحقاف:

قُلْ مَا كُنتُ بِدْعاً مِّنْ الرُّسُلِ وَمَا أَدْرِي مَا يُفْعَلُ بِي وَلَا بِكُمْ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَى إِلَيَّ وَمَا أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ (9)

ترجمہ: آپ فرما دیں کہ میں (انسانوں کی طرف) کوئی پہلا رسول نہیں آیا (کہ مجھ سے قبل رسالت کی کوئی مثال ہی نہ ہو) اور میں ازخود (یعنی محض اپنی عقل و درایت سے) نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا اور نہ وہ جو تمہارے ساتھ کیا جائے گا، (میرا علم تو یہ ہے کہ) میں صرف اس وحی کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف بھیجی جاتی ہے (وہی مجھے ہر شے کا علم عطا کرتی ہے) اور میں تو صرف (اس علم بالوحی کی بنا پر) واضح ڈر سنانے والا ہوں o

Say: 'I am not the first Messenger (sent to mankind that no precedent of Messengership exists before me). Nor do I know of my own accord (i.e., purely by means of my own mental faculty and self-application) what will be done to

me or what will be done to you. (My knowledge is nothing except that) I follow that revelation alone which is sent to me. (It is this that provides me knowledge about everything.) And I am simply a clear Warner (on the basis of this knowledge obtained through revelation).

سورۃ الفتح:

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِداً وَمُبَشِّراً وَنَذِيراً (8)

ترجمہ: بے شک ہم نے آپ کو (روزِ قیامت گواہی دینے کے لیے اعمال و احوالِ امت کا) مشاہدہ فرمانے والا اور خوشخبری سنانے والا اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا ہےo

Indeed, We have sent you as an eyewitness (of the actions and the state of affairs of Umma [Community] to bear testimony on the Day of Reckoning) and as a Bearer of good news and as a Warner,

سورۃ ق:

بَلْ عَجِبُوا أَن جَاءهُمْ مُنذِرٌ مِّنْهُمْ فَقَالَ الْكَافِرُونَ هَذَا شَيْءٌ عَجِيبٌ (2)

ترجمہ: بلکہ اُن لوگوں نے تعجب کیا کہ اُن کے پاس اُنہی میں سے ایک ڈر سنانے والا آ گیا ہے، سو کافر کہتے ہیں: یہ عجیب بات ہےo

But they wondered that a Warner had come to them from amongst themselves. So the disbelievers say: 'This is strange!

سورۃ الذاریات:

فَفِرُّوا إِلَى اللَّهِ إِنِّي لَكُم مِّنْهُ نَذِيرٌ مُّبِينٌ (50)

ترجمہ: پس تم اللہ کی طرف دوڑ چلو، بے شک میں اُس کی طرف سے تمہیں کھلا ڈر سنانے والا ہوںo

So run towards Allah. Surely, I am a clear Warner to you from Him.

وَلَا تَجْعَلُوا مَعَ اللَّهِ إِلَهاً آخَرَ إِنِّي لَكُم مِّنْهُ نَذِيرٌ مُّبِينٌ (51)

ترجمہ: اور اللہ کے سوا کوئی دوسرا معبود نہ بناؤ، بے شک میں اس کی جانب سے تمہیں کھلا ڈر سنانے والا ہوںo

And do not set up any god apart from Allah. Surely, I am a clear Warner to you from Him.

سورۃ النجم:

وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَى (1)

ترجمہ: قسم ہے روشن ستارے (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی جب وہ (چشمِ زدن میں شبِ معراج اوپر جا کر) نیچے اترےo

By (Muhammad [blessings and peace be upon him]), the bright star when (he ascended during the Ascension Night in the twinkling of an eye and) descended.

سورۃ الملک:

قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِندَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ (26)

ترجمہ: فرمادیجیے کہ (اُس کے وقت کا) علم تو اللہ ہی کے پاس ہے، اور میں تو صرف واضح ڈر سنانے والا ہوں (اگر وقت بتا دیا جائے تو ڈر ختم ہو جائے گا) o

Say: 'The knowledge (of that Hour) is with Allah alone and I am just a clear Warner.' (If the time is disclosed, there will be no fear any more.)

سورۃ المدّثر:

قُمْ فَأَنذِرْ (2)

ترجمہ: اُٹھیں اور (لوگوں کو اللہ کا) ڈر سنائیں o

Rise and give warning (to the people).

سورۃ النازعات:

كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحَاهَا (46)

ترجمہ: گویا وہ جس دن اسے دیکھ لیں گے تو (یہ خیال کریں گے کہ) وہ (دنیا میں) ایک شام یا اس کی صبح کے سوا ٹھہرے ہی نہ تھے o

So the Day when they will see it, they (will feel as if they) did not tarry (in the world) but for one evening or one morning.

8۔ دَاعٍ

سورۃ الأحزاب:

وَدَاعِياً إِلَى اللَّهِ بِإِذْنِهِ وَسِرَاجاً مُّنِيراً (46)

ترجمہ: اور اس کے اِذن سے اللہ کی طرف دعوت دینے والا اور منوّر کرنے والا آفتاب (بنا کر بھیجا ہے)o

And (as) an Inviter towards Allah by His command and as a Sun spreading Light.

9۔ شَافٍ

سورۃ الزخرف:

وَلَا يَمْلِكُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِن دُونِهِ الشَّفَاعَةَ إِلَّا مَن شَهِدَ بِالْحَقِّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ (86)

ترجمہ: اور جن کی یہ (کافر لوگ) اللہ کے سوا پرستش کرتے ہیں وہ (تو) شفاعت کا (کوئی) اختیار نہیں رکھتے مگر (ان کے برعکس شفاعت کا اختیار ان کو حاصل ہے) جنہوں نے حق کی گواہی دی اور وہ اسے (یقین کے ساتھ) جانتے بھی تھے٥

And those whom they (the disbelievers) worship instead of Allah have no power to intercede. But, (on the contrary, they do have the power of intercession) who bear witness to the truth, and they also know it (with certitude).

10 ۔ ھادٍ

سورۃ الأنعام:

أُولَـئِكَ الَّذِينَ هَدَى اللّهُ فَبِهُدَاهُمُ اقْتَدِهْ قُل لاَّ أَسْأَلُكُمْ عَلَيْهِ أَجْراً إِنْ هُوَ إِلاَّ ذِكْرَى لِلْعَالَمِينَ(90)

ترجمہ: (یہی) وہ لوگ (یعنی پیغمبرانِ خدا) ہیں جنہیں اللہ نے ہدایت فرمائی ہے پس (اے رسولِ آخرالزماں!) آپ ان کے (فضیلت والے سب) طریقوں (کو اپنی سیرت میں جمع کر کے ان) کی پیروی کریں (تاکہ آپ کی ذات میں ان تمام انبیاء و رسل کے فضائل و کمالات یکجا ہو جائیں)، آپ فرما دیجیے: (اے لوگو!) میں تم سے اس (ہدایت کی فراہمی پر کوئی اجرت نہیں مانگتا۔ یہ تو صرف جہان والوں کے لیے نصیحت ہے o

It is (these) people (the Messengers of Allah) whom Allah has granted guidance. So, (O Last of the Messengers,) put into your practice all their (exalted and superior) ways and methods (and assimilate them into your holy personage so that all the superior traits and sublime attributes of all the Messengers of Allah collect in you). Say: '(O people,) I do not ask you for any wages (for this provision of guidance); it is but an admonition for mankind.'

سورۃ الرعد:

وَيَقُولُ الَّذِينَ كَفَرُواْ لَوْلاَ أُنزِلَ عَلَيْهِ آيَةٌ مِّن رَّبِّهِ إِنَّمَا أَنتَ مُنذِرٌ وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ (7)

ترجمہ: اور کافر لوگ کہتے ہیں کہ اس (رسول) پر ان کے رب کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں اتاری گئی؟ (اے رسولِ مکرّم!) آپ تو فقط (نافرمانوں کو انجامِ بد سے) ڈرانے والے اور (دنیا کی) ہر قوم کے لیے ہدایت بہم پہنچانے والے ہیں o

And the disbelievers say: 'Why has any sign not been sent down to this (Messenger) from his Lord?' (O My Glorious Messenger!) You are only a warner (to the disobedient of their evil consequences) and a provider of guidance to every community (of the world).

سورۃ النحل:

إِن تَحْرِصْ عَلَى هُدَاهُمْ فَإِنَّ اللّهَ لاَ يَهْدِي مَن يُضِلُّ وَمَا لَهُم مِّن نَّاصِرِينَ (37)

ترجمہ: اگر آپ ان کے ہدایت پر آجانے کی شدید طلب رکھتے ہیں تو (آپ اپنی طبیعتِ مطہرہ پر اس قدر بوجھ نہ لائیں) بے شک اللہ جسے گمراہ ٹھہرا دیتا ہے اسے ہدایت نہیں فرماتا اور ان کے لیے کوئی مددگار نہیں ہوتا o

If you ardently desire them to take the path of guidance then (let not your sanctified disposition be overburdened), for indeed Allah does not guide him whom He holds strayed, nor do they have any helpers.

سورۃ بنی اسرائیل:

أَوْ يَكُونَ لَكَ بَيْتٌ مِّن زُخْرُفٍ أَوْ تَرْقَى فِي السَّمَاءِ وَلَن نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتَّى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتَاباً نَّقْرَؤُهُ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّي هَلْ كُنتُ إَلاَّ بَشَراً رَّسُولاً (93)

ترجمہ: یا آپ کا کوئی سونے کا گھر ہو (جس میں آپ خوب عیش سے رہیں) یا آپ آسمان پر چڑھ جائیں، پھر بھی ہم آپ کے (آسمان میں) چڑھ جانے پر ہرگز ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ آپ (وہاں سے) ہمارے اوپر کوئی کتاب اتار لائیں جسے ہم (خود) پڑھ سکیں، فرما دیجیے: میرا رب (ان خرافات میں الجھنے سے) پاک ہے میں تو ایک انسان (اور) اللہ کا بھیجا ہوا (رسول) ہوں o

Or you have a house of gold (wherein you live luxuriously) or you ascend up to heaven, but even then we will not believe in your ascension (to the heaven) until you bring down to us (from there) a Book which we may read (ourselves).' Say: 'Holy is my Lord (far above these vagaries). I am only a human being (and a Messenger) sent by Allah.'

سورۃ الحج:

لِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنسَكاً هُمْ نَاسِكُوهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْأَمْرِ وَادْعُ إِلَى رَبِّكَ إِنَّكَ لَعَلَى هُدًى مُّسْتَقِيمٍ (67)

ترجمہ: ہم نے ہر ایک امت کے لیے (احکامِ شریعت یا عبادت وقربانی کی) ایک راہ مقرر کر دی ہے، انہیں اسی پر چلنا ہے، سو یہ لوگ آپ سے ہرگز (اللہ کے) حکم میں جھگڑا نہ کریں، اور آپ اپنے رب کی طرف بلاتے رہیں۔ بے شک آپ ہی سیدھی (راہِ) ہدایت پر ہیں o

We have appointed for every people a way (of Islamic injunctions or worship and sacrifice) which they are to act upon. So let them not at all dispute with you over the command (of Allah). And keep calling towards your Lord. Certainly, it is you who are on the straight (path of) guidance.

سورۃ النمل:

إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَى وَلَا تُسْمِعُ الصُّمَّ الدُّعَاء إِذَا وَلَّوْا مُدْبِرِينَ (80)

ترجمہ: (اے حبیب!) بے شک آپ نہ تو اِن مردوں (یعنی حیاتِ ایمانی سے محروم کافروں) کو اپنی پکار سناتے ہیں اور نہ ہی (صدائے حق کی سماعت سے محروم) بہروں کو، جب کہ وہ (آپ ہی سے) پیٹھ پھیرے جا رہے ہوں ☆o

☆ یہاں پر الْمَوْتٰی (مُردوں) اور الصُّمَّ (بہروں) سے مراد کافر ہیں۔ صحابہ و تابعین رضی اللہ عنہم سے بھی یہی معنٰی مروی ہے۔ مختلف تفاسیر سے حوالے ملاحظہ ہوں: تفسیر الطبری (12:20)، تفسیر القرطبی (232:13)، تفسیر البغوی (428:3)، زاد المسیر لابن الجوزی (189:6)، تفسیر ابن کثیر (375:3، 439)، تفسیر اللباب لابی حفص الحنبلی (126:16)، الدر المنثور للسیوطی (376:6)، اور فتح القدیر للشوکانی (150:4)

(O Beloved!) Surely, you make neither the dead (i.e., the disbelievers deprived

of the vitality of faith) hear your call nor the deaf (i.e., deprived of hearing the call of truth) while they are getting away (from you) turning their backs.*

* Here al-mawta (the dead) and al-summa (the deaf) denote the disbelievers. The Companions and the Followers have also narrated the same meaning. See: Tafsir al-Tabari (20:12); Tafsir al-Qurtubi (13:232); Tafsir al-Baghawi (3:428); Zad al-Masir by Ibn al-Jawzi (6:189); Tafsir Ibn Kathir (3:375, 439); Tafsir al-Lubab by Ibn 'Adil al-Damashqi (16:126); al-Durr al-Manthur by al-Suyuti (6:376) and Fath al-Qadir by al-Shawkani (4:150).

وَمَا أَنتَ بِهَادِي الْعُمْيِ عَن ضَلَالَتِهِمْ إِن تُسْمِعُ إِلَّا مَن يُؤْمِنُ بِآيَاتِنَا فَهُم مُّسْلِمُونَ (81)

ترجمہ: اور نہ ہی آپ (دل کے) اندھوں کو ان کی گمراہی سے (بچا کر) ہدایت دینے والے ہیں، آپ تو (فی الحقیقت) انہی کو سناتے ہیں جو (آپ کی دعوت قبول کر کے) ہماری آیتوں پر ایمان لے آتے ہیں سو وہی لوگ مسلمان ہیں (اور وہی زندہ کہلانے کے حق دار ہیں)o

Nor can you guide the blind (of heart, rescuing them) from their wrong path. (In fact) you make only them hear who (accepting your call) believe in Our Revelations. So it is they who are Muslims (and only they deserve to be called alive).

وَأَنْ أَتْلُوَ الْقُرْآنَ فَمَنِ اهْتَدَى فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ وَمَن ضَلَّ فَقُلْ إِنَّمَا أَنَا مِنَ الْمُنذِرِينَ (92)

ترجمہ: نیز یہ کہ میں قرآن پڑھ کر سناتا رہوں سو جس شخص نے ہدایت قبول کی تو اس نے اپنے ہی فائدہ کے لیے راہِ راست اختیار کی، اور جو بہکا رہا تو آپ فرما دیں کہ میں تو صرف ڈر سنانے والوں میں سے ہوںo

And that I keep reciting the Qur'an. So whoever accepts guidance takes the straight path only for his own benefit, and (to him) who wanders on in error, say: 'I am only of the Warners.'

سورۃ الشوریٰ:

وَكَذَلِكَ أَوْحَيْنَا إِلَيْكَ رُوحاً مِّنْ أَمْرِنَا مَا كُنتَ تَدْرِي مَا الْكِتَابُ وَلَا الْإِيمَانُ وَلَكِن جَعَلْنَاهُ نُوراً نَّهْدِي بِهِ مَنْ نَّشَاء مِنْ عِبَادِنَا وَإِنَّكَ لَتَهْدِي إِلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ (52)

ترجمہ: سو اسی طرح ہم نے آپ کی طرف اپنے حکم سے روحِ (قلوب و ارواح) کی وحی فرمائی (جو قرآن ہے)، اور آپ (وحی سے قبل اپنی ذاتی درایت و فکر سے) نہ یہ جانتے تھے کہ کتاب کیا ہے اور نہ ایمان (کے شرعی احکام کی تفصیلات کو ہی جانتے تھے جو بعد میں نازل اور مقرر ہوئیں) ☆ مگر ہم نے اسے نور بنا دیا۔ ہم اِس (نور) کے ذریعہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتے ہیں ہدایت سے نوازتے ہیں، اور بے شک آپ ہی صراطِ مستقیم کی طرف ہدایت عطا فرماتے ہیں ☆☆o

☆ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شانِ اُمّیت کی طرف اشارہ ہے تا کہ کفّار آپ کی زبان سے قرآن کی آیات اور ایمان کی تفصیلات سن کر یہ بدگمانی نہ پھیلائیں کہ یہ سب کچھ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنے ذاتی علم اور تفکر سے گھڑ لیا ہے کچھ نازل نہیں ہوا، سو یہ اَز خود نہ جاننا حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا عظیم معجزہ بنا دیا گیا۔

☆☆ اے حبیب! آپ کا ہدایت دینا اور ہمارا ہدایت دینا دونوں کی حقیقت ایک ہی ہے اور صرف انہی کو ہدایت نصیب ہوتی ہے جو اس حقیقت کی معرفت اور اس سے وابستگی رکھتے ہیں۔

So thus We revealed to you Our Spirit (of hearts and souls) by Our command (that is the Qur'an). And (before the Revelation) you did not know what the Book was, nor did you know (through your own endeavour and insight the details of the injunctions of) faith (which were sent down and determined later).* But We made it a Light. By means of this Light, We give guidance to those of Our servants whom We intend. And assuredly, you alone provide guidance towards the straight path.**

*** Here reference is made to the glory of the Holy Prophet (blessings and peace be upon him) as being an Ummi (not taught to read or write) so that the disbelievers, hearing the Verses of the Qur'an and the details of faith from him, may not spread this evil thought that the Holy Prophet Muhammad (blessings and peace be upon him) has invented it out of his personal knowledge, learning and scholarship and that nothing has been sent down to him. So this unletteredness has been one of his great miracles.**

**** O Beloved! The reality of guidance is the same whether by you or by Us. And guidance is only the share of the one who acquires the knowledge of this fact and then sticks to it tenaciously.**

سورۃ الفتح:

هُوَ الَّذِیُ أَرُسَلَ رَسُولَهُ بِالُهُدَى وَدِیُنِ الُحَقِّ لِیُظُهِرَهُ عَلَى الدِّیُنِ کُلِّهِ وَکَفَى بِاللَّهِ شَهِیُداً (28)

ترجمہ: وہی ہے جس نے اپنے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو ہدایت اور دینِ حق عطا فرما کر بھیجا تاکہ اسے تمام ادیان پر غالب کر دے، اور (رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صداقت وحقانیت پر) اللہ ہی گواہ کافی ہے O

He is the One Who sent His Messenger (blessings and peace be upon him) with guidance and the Din (Religion) of truth to make it prevail over all other religions. And Allah is Sufficient as a witness (to the truthfulness and veracity of the Messenger [blessings and peace be upon him]).

11 - رَسُولٌ

سورۃ الأعراف:

الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الأُمِّيَّ الَّذِي يَجِدُونَهُ مَكْتُوباً عِندَهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَالإِنْجِيلِ يَأْمُرُهُم بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَآئِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ وَالأَغْلاَلَ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ فَالَّذِينَ آمَنُواْ بِهِ وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ وَاتَّبَعُواْ النُّورَ الَّذِيَ أُنزِلَ مَعَهُ أُوْلَـئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (157)

ترجمہ: (یہ وہ لوگ ہیں) جو اس رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی پیروی کرتے ہیں جو امّی (لقب) نبی ہیں (یعنی دنیا میں کسی شخص سے پڑھے بغیر مِن جانبِ اللہ لوگوں کو اخبارِ غیب اور معاش و معاد کے علوم و معارف بتاتے ہیں) جن (کے اوصاف و کمالات) کو وہ لوگ اپنے پاس تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں، جو انہیں اچھی باتوں کا حکم دیتے ہیں اور بری باتوں سے منع فرماتے ہیں اور ان کے لیے پاکیزہ چیزوں کو حلال کرتے ہیں اور ان پر پلید چیزوں کو حرام کرتے ہیں اور ان سے ان کے بارِ گراں اور طوقِ (قیود) جو ان پر (نافرمانیوں کے باعث مسلّط) تھے، ساقط فرماتے (اور انہیں نعمتِ آزادی سے بہرہ یاب کرتے) ہیں۔ پس جو لوگ اس (برگزیدہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر ایمان لائیں گے اور ان کی تعظیم و توقیر کریں گے اور ان (کے دین) کی مدد و نصرت کریں گے اور اس نورِ (قرآن) کی پیروی کریں گے جو ان کے ساتھ اتارا گیا ہے، وہی لوگ ہی فلاح پانے والے ہیں o

(They are the people) who follow the Messenger, the Prophet (titled as) al-Ummi (who imparts to the people from Allah the news of the unseen and knowledge and secrets of socio-economic disciplines of life without himself being taught by any human in the world); whose (eminent attributes and exquisite powers) these people find written in the Torah and the Injil (Gospel); who enjoins on them virtues and forbids them vices, declares wholesome things lawful and impure ones unlawful for them and removes from them their heavy burdens and yokes (i.e., shackles) weighing upon them (due to their acts of disobedience and blesses them with freedom). So those who will believe in this (most exalted Messenger [blessings and peace be upon him]) and venerate and revere him and serve and support him (in his Din [Religion]) and follow this light (the Qur'an) that has been sent down with him, it is they who will flourish and prosper.'

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعاً الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالأَرْضِ لا إِلَـهَ إِلاَّ هُوَ يُحْيِـي وَيُمِيتُ فَآمِنُواْ بِاللّهِ وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الأُمِّيِّ الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللّهِ وَكَلِمَاتِهِ وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ(158)

ترجمہ: آپ فرما دیں: اے لوگو! میں تم سب کی طرف اس اللہ کا رسول (بن کر آیا) ہوں جس کے لیے تمام آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی جلاتا اور مارتا ہے، سو تم اللہ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر ایمان لاؤ جو شانِ اُمیّت کا حامل نبی ہے (یعنی اس نے اللہ کے سوا کسی سے کچھ نہیں پڑھا مگر جمیع خلق سے زیادہ جانتا ہے اور کفر و شرک کے معاشرے میں جوان ہوا مگر بطنِ مادر سے نکلے ہوئے بچے کی طرح معصوم اور پاکیزہ ہے) جو اللہ پر اور اس کے (سارے نازل

کردہ) کلاموں پر ایمان رکھتا ہے اور تم انہی کی پیروی کرو تا کہ تم ہدایت پا سکوo

Say: 'O mankind! I have (come) to all of you (as) the Messenger of Allah to Whom belongs the kingdom of the heavens and the earth. There is no God except He. He is the One Who grants life and causes death.' So believe in Allah and His Messenger, who is a Prophet crowned with the glory of being al-Ummi (i.e., he has not learnt anything from anyone except Allah, but knows far more than the entire creation, and is innocent and pure like a newborn baby, despite his upbringing in an infidel and polytheistic society), who believes in Allah and (all) His (revealed) Books and follow him alone so that you may take guidance.

سورۃ التوبۃ:

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ (33)

ترجمہ: وہی (اللہ) ہے جس نے اپنے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو ہدایت اور دینِ حق کے ساتھ بھیجا تا کہ اس (رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو ہر دین (والے) پر غالب کر دے اگرچہ مشرکین کو برا لگےo

Allah is He Who sent His Messenger (blessings and peace be upon him) with guidance and the Din (Religion) of truth to make him (the Messenger) dominant over every (other exponent of) Din (Religion), though much to the dislike of the polytheists.

سورۃ بنی اسرائیل:

أَوْ يَكُونَ لَكَ بَيْتٌ مِّن زُخْرُفٍ أَوْ تَرْقَى فِي السَّمَاءِ وَلَن نُّؤْمِنَ لِرُقِيِّكَ حَتَّى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتَاباً نَّقْرَؤُهُ قُلْ سُبْحَانَ رَبِّي هَلْ كُنتُ إَلاَّ بَشَراً رَّسُولاً (93)

ترجمہ: یا آپ کا کوئی سونے کا گھر ہو (جس میں آپ خوب عیش سے رہیں) یا آپ آسمان پر چڑھ جائیں، پھر بھی ہم آپ کے (آسمان میں) چڑھ جانے پر ہرگز ایمان نہیں لائیں گے یہاں تک کہ آپ (وہاں سے) ہمارے اوپر کوئی کتاب اتار لائیں جسے ہم (خود) پڑھ سکیں، فرما دیجیے: میرا رب (ان خرافات میں الجھنے سے) پاک ہے میں تو ایک انسان (اور) اللہ کا بھیجا ہوا (رسول) ہوںo

Or you have a house of gold (wherein you live luxuriously) or you ascend up to heaven, but even then we will not believe in your ascension (to the heaven) until you bring down to us (from there) a Book which we may read (ourselves).' Say: 'Holy is my Lord (far above these vagaries). I am only a human being (and a Messenger) sent by Allah.'

وَمَا مَنَعَ النَّاسَ أَن يُؤْمِنُواْ إِذْ جَاءهُمُ الْهُدَى إِلاَّ أَن قَالُواْ أَبَعَثَ اللّهُ بَشَراً رَّسُولاً (94)

ترجمہ: اور (ان) لوگوں کو ایمان لانے سے اور کوئی چیز مانع نہ ہوئی جبکہ ان کے پاس ہدایت (بھی) آ چکی تھی سوائے اس کے کہ وہ کہنے لگے: کیا اللہ نے (ایک) بشر کو رسول بنا کر بھیجا ہےo

And nothing prevented (these) people from believing, whilst there had come to them guidance (as well), except that they said: 'Has Allah sent (a) man as Messenger?'

سورۃ الأنبیاء:

وَمَا أَرْسَلْنَا مِن قَبْلِكَ مِن رَّسُولٍ إِلَّا نُوحِيْ إِلَيْهِ أَنَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ (25)

ترجمہ: اور ہم نے آپ سے پہلے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر ہم اس کی طرف یہی وحی کرتے رہے کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں پس تم میری (ہی) عبادت کیا کرو o

And We did not send any Messenger before you, but We frequented the same revelation to him: 'There is no God but I, so worship Me (alone).'

سورۃ الشعراء:

فَأْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُولَا إِنَّا رَسُولُ رَبِّ الْعَالَمِينَ (16)

ترجمہ: پس تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ اور کہو: ہم سارے جہانوں کے پروردگار کے (بھیجے ہوئے) رسول ہیں o

So go, both of you, to Pharaoh and say: We are the Messengers (sent) by the Lord of all the worlds.

سورۃ الأحزاب:

مَّا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيماً (40)

ترجمہ: محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تمہارے مَردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں لیکن وہ اللہ کے رسول ہیں اور سب انبیاء کے آخر میں (سلسلۂ نبوت ختم کرنے والے) ہیں، اور اللہ ہر چیز کا خوب علم رکھنے والا ہے o

Muhammad (blessings and peace be upon him) is not the father of any of your men, but he is the Messenger of Allah and the Last of the Prophets (ending the chain of the Prophets). And Allah is the Perfect Knower of everything.

سورۃ یٰسٓ:

إِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِينَ (3)

ترجمہ: بے شک آپ ضرور رسولوں میں سے ہیں o

You are indeed one of the Messengers,

سورۃ الزخرف:

بَلْ مَتَّعْتُ هَؤُلَاء وَآبَاءهُمْ حَتَّى جَاءهُمُ الْحَقُّ وَرَسُولٌ مُّبِينٌ (29)

ترجمہ: بلکہ میں نے انہیں اور اِن کے آباء واجداد کو (اسی ابراہیم علیہ السلام کے تصدّق اور واسطہ سے اِس دنیا میں) فائدہ پہنچایا ہے یہاں تک کہ اِن کے پاس حق (یعنی قرآن) اور واضح و روشن بیان والا رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تشریف لے آیا o

In truth, I bestowed upon these people and their ancestors (worldly) provision (for the sake of and due to the mediation of Ibrahim [Abraham]) until there

came to them the truth (the Qur'an) and the Messenger (blessings and peace be upon him) with clear and illumining exposition.

سورۃ الاحقاف:

قُلْ مَا كُنتُ بِدْعاً مِّنَ الرُّسُلِ وَمَا أَدْرِي مَا يُفْعَلُ بِي وَلَا بِكُمْ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَى إِلَيَّ وَمَا أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ (9)

ترجمہ: آپ فرما دیں کہ میں (انسانوں کی طرف) کوئی پہلا رسول نہیں آیا (کہ مجھ سے قبل رسالت کی کوئی مثال ہی نہ ہو) اور میں اَز خود (یعنی محض اپنی عقل و درایت سے) نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا اور نہ وہ جو تمہارے ساتھ کیا جائے گا، (میرا علم تو یہ ہے کہ) میں صرف اس وحی کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف بھیجی جاتی ہے (وہی مجھے ہر شے کا علم عطا کرتی ہے) اور میں تو صرف (اس علم بالوحی کی بنا پر) واضح ڈر سنانے والا ہوںo

Say: 'I am not the first Messenger (sent to mankind that no precedent of Messengership exists before me). Nor do I know of my own accord (i.e., purely by means of my own mental faculty and self-application) what will be done to me or what will be done to you. (My knowledge is nothing except that) I follow that revelation alone which is sent to me. (It is this that provides me knowledge about everything.) And I am simply a clear Warner (on the basis of this knowledge obtained through revelation).

سورۃ الفتح:

مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاء عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاء بَيْنَهُمْ تَرَاهُمْ رُكَّعاً سُجَّداً يَبْتَغُونَ فَضْلاً مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَاناً سِيمَاهُمْ فِي وُجُوهِهِم مِّنْ أَثَرِ السُّجُودِ ذَلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَمَثَلُهُمْ فِي الْإِنجِيلِ كَزَرْعٍ أَخْرَجَ شَطْأَهُ فَآزَرَهُ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَى عَلَى سُوقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيَغِيظَ بِهِمُ الْكُفَّارَ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُم مَّغْفِرَةً وَأَجْراً عَظِيماً (29)

ترجمہ: محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں، اور جو لوگ آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی معیت اور سنگت میں ہیں (وہ) کافروں پر بہت سخت اور زور آور ہیں آپس میں بہت نرم دل اور شفیق ہیں۔ آپ انہیں کثرت سے رکوع کرتے ہوئے، سجود کرتے ہوئے دیکھتے ہیں وہ (صرف) اللہ کے فضل اور اس کی رضا کے طلب گار ہیں۔ اُن کی نشانی اُن کے چہروں پر سجدوں کا اثر ہے (جو بصورتِ نور نمایاں ہے)۔ ان کے یہ اوصاف تورات میں (بھی مذکور) ہیں اور ان کے (یہی) اوصاف انجیل میں (بھی مرقوم) ہیں۔ وہ (صحابہ ہمارے محبوبِ مکرّم کی) کھیتی کی طرح ہیں جس نے (سب سے پہلے) اپنی باریک سی کونپل نکالی، پھر اسے طاقتور اور مضبوط کیا، پھر وہ موٹی اور دبیز ہوگئی، پھر اپنے تنے پر سیدھی کھڑی ہوگئی (اور جب سرسبز و شاداب ہو کر لہلہائی تو) کاشتکاروں کو کیا ہی اچھی لگنے لگی (اللہ نے اپنے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صحابہ رضی اللہ عنہم کو اسی طرح ایمان کے تناور درخت بنایا ہے) تاکہ اِن کے ذریعے وہ (محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے جلنے والے) کافروں کے دل جلائے، اللہ نے ان لوگوں سے جو ایمان لائے اور نیک اعمال کرتے رہے مغفرت اور اجرِ عظیم کا وعدہ فرمایا ہےo

Muhammad (blessings and peace be upon him) is the Messenger of Allah. And

those with him are hard and tough against the disbelievers but kind-hearted and merciful amongst themselves. You see them excessively bowing and prostrating themselves. They simply seek Allah's grace and pleasure. Their mark is an impression of prostrations on their faces (prominent on the foreheads as light). These traits of theirs are (mentioned) in the Torah and the (same) qualities are also (described) in the Injil (the Gospel). These (Companions) are like a cultivated crop (of Our Esteemed Beloved) which (first of all) brought forth its thin shoot, then made it powerful and strong, and then it thickened and stood straight on its stalk. (And when it flourished, bloomed and danced,) it delighted and charmed the cultivators. (Allah has, likewise, made the Companions of His Beloved strong, grown up trees of faith,) so that by means of them He would inflame the hearts of the disbelievers (that burn in the jealousy of the Holy Prophet Muhammad [blessings and peace be upon him]). Those who believe and do pious works, Allah has promised them forgiveness and an immense reward.

سورۃ الجمعۃ:

هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِن كَانُوا مِن قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ (2)

ترجمہ: وہی ہے جس نے اَن پڑھ لوگوں میں انہی میں سے ایک (باعظمت) رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو بھیجا وہ اُن پر اُس کی آیتیں پڑھ کر سناتے ہیں اور اُن (کے ظاہر و باطن) کو پاک کرتے ہیں اور انہیں کتاب وحکمت کی تعلیم دیتے ہیں، بے شک وہ لوگ اِن (کے تشریف لانے) سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے o

He is the One Who sent a (Glorious) Messenger (blessings and peace be upon him) amongst the illiterate people from amongst themselves who recites to them His Revelations and cleanses and purifies them (outwardly and inwardly) and teaches them the Book and wisdom. Indeed, they were in open error before (his most welcome arrival).

سورۃ المنافقون:

إِذَا جَاءَكَ الْمُنَافِقُونَ قَالُوا نَشْهَدُ إِنَّكَ لَرَسُولُ اللَّهِ وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّكَ لَرَسُولُهُ وَاللَّهُ يَشْهَدُ إِنَّ الْمُنَافِقِينَ لَكَاذِبُونَ (1)

ترجمہ: (اے حبیبِ مکرّم!) جب منافق آپ کے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں: ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ یقیناً اللہ کے رسول ہیں، اور اللہ جانتا ہے کہ یقیناً آپ اُس کے رسول ہیں، اور اللہ گواہی دیتا ہے کہ یقیناً منافق لوگ جھوٹے ہیں o

(O Esteemed Beloved!) When the hypocrites come to you, they say: 'We bear witness that you are certainly the Messenger of Allah.' And Allah knows that surely you are His Messenger (blessings and peace be upon him). But Allah bears witness that undoubtedly the hypocrites are liars.

سورۃ الدخان:

أَنَّى لَهُمُ الذِّكْرَى وَقَدْ جَاءَهُمْ رَسُولٌ مُّبِينٌ (13)

ترجمہ: اب اُن کا نصیحت ماننا کہاں (مفید) ہو سکتا ہے حالاں کہ ان کے پاس واضح بیان فرمانے والے رسول آ چکے o

How can their acceptance of the admonition now be (of any use), whereas there came to them a Messenger with a clear exposition?

سورۃ المزّمّل:

إِنَّا أَرْسَلْنَا إِلَيْكُمْ رَسُولاً شَاهِداً عَلَيْكُمْ كَمَا أَرْسَلْنَا إِلَى فِرْعَوْنَ رَسُولاً (15)

ترجمہ: بے شک ہم نے تمہاری طرف ایک رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) بھیجا ہے جو تم پر (اَحوال کا مشاہدہ فرما کر) گواہی دینے والا ہے، جیسا کہ ہم نے فرعون کی طرف ایک رسول کو بھیجا تھا o

Surely, We have sent towards you a Messenger (blessings and peace be upon him) who bears witness to you (seeing thoroughly your states of being) as We sent a Messenger towards Pharaoh.

سورۃ التکویر:

إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ (19)

ترجمہ: بے شک یہ (قرآن) بڑی عزت و بزرگی والے رسول کا (پڑھا ہوا) کلام ہے o

Indeed, this (Qur'an) is the Word (communicated) by a glorious and most venerable Messenger (blessings and peace be upon him),

سورۃ البیّنۃ:

رَسُولٌ مِّنَ اللَّهِ يَتْلُو صُحُفاً مُّطَهَّرَةً (2)

ترجمہ: (وہ دلیل) اللہ کی طرف سے رسول (آخر الزماں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہیں جو (ان پر) پاکیزہ اوراقِ (قرآن) کی تلاوت فرماتے ہیں o

That (proof) is the (last) Messenger from Allah, who recites (to them) holy pages (of the Glorious Qur'an),

12۔ نَبِیٌّ

سورۃ الأعراف:

الَّذِينَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ الَّذِي يَجِدُونَهُ مَكْتُوباً عِندَهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ يَأْمُرُهُم بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَآئِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ وَالْأَغْلاَلَ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ فَالَّذِينَ آمَنُواْ بِهِ وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ وَاتَّبَعُواْ النُّورَ الَّذِيَ أُنزِلَ مَعَهُ أُوْلَـئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (157)

ترجمہ: (یہ وہ لوگ ہیں) جو اس رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی پیروی کرتے ہیں جو اُمّی (لقب) نبی ہیں (یعنی دنیا میں کسی شخص سے پڑھے بغیر منِ جانبِ اللہ لوگوں کو اخبارِ غیب اور معاش و معاد کے علوم و معارف بتاتے ہیں) جن (کے اوصاف و کمالات) کو وہ لوگ اپنے پاس تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں، جو انہیں اچھی باتوں کا حکم دیتے ہیں اور بری باتوں سے منع فرماتے ہیں اور ان کے لیے پاکیزہ چیزوں کو حلال کرتے ہیں اور ان پر پلید چیزوں کو حرام کرتے ہیں اور ان سے ان کے بارِ گراں اور طوقِ (قیود) جو ان پر (نافرمانیوں کے باعث مسلّط) تھے، ساقط فرماتے (اور انہیں نعمتِ آزادی سے بہرہ یاب کرتے) ہیں۔ پس جو لوگ اس (برگزیدہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر ایمان لائیں گے اور ان کی تعظیم و توقیر کریں گے اور ان (کے دین) کی مدد و نصرت کریں گے اور اس نورِ (قرآن) کی پیروی کریں گے جو ان کے ساتھ اتارا گیا ہے، وہی لوگ ہی فلاح پانے والے ہیں o

(They are the people) who follow the Messenger, the Prophet (titled as) al-Ummi (who imparts to the people from Allah the news of the unseen and knowledge and secrets of socio-economic disciplines of life without himself being taught by any human in the world); whose (eminent attributes and exquisite powers) these people find written in the Torah and the Injil (Gospel); who enjoins on them virtues and forbids them vices, declares wholesome things lawful and impure ones unlawful for them and removes from them their heavy burdens and yokes (i.e., shackles) weighing upon them (due to their acts of disobedience and blesses them with freedom). So those who will believe in this (most exalted Messenger [blessings and peace be upon him]) and venerate and revere him and serve and support him (in his Din [Religion]) and follow this light (the Qur'an) that has been sent down with him, it is they who will flourish and prosper.'

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ اللّهِ إِلَيْكُمْ جَمِيعاً الَّذِي لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لا إِلَـهَ إِلاَّ هُوَ يُحْيِـي وَيُمِيتُ فَآمِنُواْ بِاللّهِ وَرَسُولِهِ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الَّذِي يُؤْمِنُ بِاللّهِ وَكَلِمَاتِهِ وَاتَّبِعُوهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُونَ(158)

ترجمہ: آپ فرما دیں: اے لوگو! میں تم سب کی طرف اس اللہ کا رسول (بن کر آیا) ہوں جس کے لیے تمام آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، وہی جلاتا اور مارتا ہے، سو تم اللہ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر ایمان لاؤ جو شانِ اُمیّت کا حامل نبی ہے (یعنی اس نے اللہ کے سوا کسی سے کچھ نہیں پڑھا مگر جمیع خلق سے زیادہ جانتا ہے اور کفر و شرک کے معاشرے میں جوان ہوا مگر بطنِ مادر سے نکلے ہوئے بچے کی طرح معصوم اور پاکیزہ ہے) جو اللہ پر اور اس کے (سارے نازل

کردہ) کلاموں پر ایمان رکھتا ہے اور تم انہی کی پیروی کرو تا کہ تم ہدایت پا سکوo

Say: 'O mankind! I have (come) to all of you (as) the Messenger of Allah to Whom belongs the kingdom of the heavens and the earth. There is no God except He. He is the One Who grants life and causes death.' So believe in Allah and His Messenger, who is a Prophet crowned with the glory of being al-Ummi (i.e., he has not learnt anything from anyone except Allah, but knows far more than the entire creation, and is innocent and pure like a newborn baby, despite his upbringing in an infidel and polytheistic society), who believes in Allah and (all) His (revealed) Books and follow him alone so that you may take guidance.

13 ۔ اُمِّیٌّ

سورۃ الأعراف:

الَّذِيْنَ يَتَّبِعُونَ الرَّسُولَ النَّبِيَّ الْأُمِّيَّ الَّذِي يَجِدُونَهُ مَكْتُوبًا عِندَهُمْ فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ يَأْمُرُهُم بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنكَرِ وَيُحِلُّ لَهُمُ الطَّيِّبَاتِ وَيُحَرِّمُ عَلَيْهِمُ الْخَبَائِثَ وَيَضَعُ عَنْهُمْ إِصْرَهُمْ وَالْأَغْلَالَ الَّتِي كَانَتْ عَلَيْهِمْ فَالَّذِينَ آمَنُوا بِهِ وَعَزَّرُوهُ وَنَصَرُوهُ وَاتَّبَعُوا النُّورَ الَّذِي أُنزِلَ مَعَهُ أُولَـئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُونَ (157)

ترجمہ: (یہ وہ لوگ ہیں) جو اس رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی پیروی کرتے ہیں جو اُمّی (لقب) نبی ہیں (یعنی دنیا میں کسی شخص سے پڑھے بغیر مِن جانبِ اللہ لوگوں کو اخبارِ غیب اور معاش و معاد کے علوم و معارف بتاتے ہیں) جن (کے اوصاف و کمالات) کو وہ لوگ اپنے پاس تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں، جو انہیں اچھی باتوں کا حکم دیتے ہیں اور بری باتوں سے منع فرماتے ہیں اور ان کے لیے پاکیزہ چیزوں کو حلال کرتے ہیں اور ان پر پلید چیزوں کو حرام کرتے ہیں اور ان سے ان کے بارِ گراں اور طوقِ (قیود) جو ان پر (نافرمانیوں کے باعث مسلّط) تھے، ساقط فرماتے (اور انہیں نعمتِ آزادی سے بہرہ یاب کرتے) ہیں۔ پس جو لوگ اس (برگزیدہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر ایمان لائیں گے اور ان کی تعظیم و توقیر کریں گے اور ان (کے دین) کی مدد و نصرت کریں گے اور اس نورِ (قرآن) کی پیروی کریں گے جو ان کے ساتھ اتارا گیا ہے، وہی لوگ ہی فلاح پانے والے ہیں o

(They are the people) who follow the Messenger, the Prophet (titled as) al-Ummi (who imparts to the people from Allah the news of the unseen and knowledge and secrets of socio-economic disciplines of life without himself being taught by any human in the world); whose (eminent attributes and exquisite powers) these people find written in the Torah and the Injil (Gospel); who enjoins on them virtues and forbids them vices, declares wholesome things lawful and impure ones unlawful for them and removes from them their heavy burdens and yokes (i.e., shackles) weighing upon them (due to their acts of disobedience and blesses them with freedom). So those who will believe in this (most exalted Messenger [blessings and peace be upon him]) and venerate and revere him and serve and support him (in his Din [Religion]) and follow this light (the Qur'an) that has been sent down with him, it is they who will flourish and prosper.'

14 ۔ عَزِيزٌ

سورۃ الفتح:

وَيَنصُرَكَ اللَّهُ نَصراً عَزِيزاً (3)

ترجمہ: اور اللہ آپ کو نہایت باعزت مدد و نصرت سے نوازےo

And so that Allah grants you most honourable help and support.

15 ۔ رَحِیمٌ

سورۃ الأنبیاء:

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ (107)

ترجمہ: اور (اے رسولِ محتشم!) ہم نے آپ کو نہیں بھیجا مگر تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر o

And, (O Esteemed Messenger,) We have not sent you but as a mercy for all the worlds.

16 ۔ طٰهٰ

سورۃ طہ:

طه (1)

ترجمہ: طا، ہا (حقیقی معنی اللہ اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہی بہتر جانتے ہیں) o

Ta-Ha. (Only Allah and the Messenger [blessings and peace be upon him] know the real meaning.)

17 ۔ مُزَّمِلٌ

سورۃ المزّمّل:

یَا أَیُّهَا الْمُزَّمِّلُ (1)

ترجمہ: اے کملی کی جھرمٹ والے (حبیب!)o

O mantled (Beloved!)

18۔ وَلِیٌّ

سورۃ المائدۃ:

إِنَّمَا وَلِيُّكُمُ اللّٰهُ وَرَسُولُهُ وَالَّذِينَ آمَنُواْ الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ وَيُؤْتُونَ الزَّكَاةَ وَهُمْ رَاكِعُونَ (55)

ترجمہ: بے شک تمہارا (حقیقی مددگار اور) دوست تو اللہ اور اس کا رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہی ہے اور (ساتھ) وہ ایمان والے ہیں جو نماز قائم رکھتے ہیں اور زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اور وہ (اللہ کے حضور عاجزی سے) جھکنے والے ہیں o

Indeed, your real helper and friend is only Allah and His Messenger (blessings and peace be upon him) and the believers (as well) who persevere in offering Prayer and pay Zakat (the Alms-due) and they are those who bow down (with extreme submissiveness before the presence of Allah).

وَمَن يَتَوَلَّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ وَالَّذِينَ آمَنُواْ فَإِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْغَالِبُونَ (56)

ترجمہ: اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور ایمان والوں کو دوست بنائے گا تو (وہی اللہ کی جماعت ہے اور) اللہ کی جماعت (کے لوگ) ہی غالب ہونے والے ہیں o

And the one who makes friends with Allah and His Messenger (blessings and peace be upon him) and the believers, then (they are the people who are Allah's party), and (it is the people of) Allah's party who will surely overmaster.

سورۃ الأعراف:

إِنَّ وَلِيِّـيَ اللّٰهُ الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ (196)

ترجمہ: بے شک میرا مددگار اللہ ہے جس نے کتاب نازل فرمائی ہے اور وہی صلحاء کی بھی نصرت وولایت فرماتا ہے o

Indeed, my Helper is Allah, Who has revealed the Book, and He is the One Who also protects and helps the pious.

19۔ مُدّثِّرٌ

سورۃ المزّمّل:

يَا أَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ (1)

ترجمہ: اے کملی کی جھرمٹ والے (حبیب!)o

O mantled (Beloved!)

20 ۔ مَتِینٌ

سورۃ التکویر :

ذِیْ قُوَّۃٍ عِنْدَ ذِی الْعَرْشِ مَکِیْنٍ (20)

ترجمہ: جو (دعوتِ حق، تبلیغِ رسالت اور روحانی استعداد میں) قوت و ہمت والے ہیں (اور) مالکِ عرش کے حضور بڑی قدر و منزلت (اور جاہ و عظمت) والے ہیں o

Who is mighty and strong (in calling to the truth, preaching the faith in Messengership and spiritual competence, and) is held in extreme reverence and veneration (and splendour and glory) in the presence of the Lord of the Throne,

21۔ مِصبَاحٌ

سورۃ النور:

اللّٰهُ نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ مَثَلُ نُورِهِ كَمِشْكَاةٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ الْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ الزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُوقَدُ مِن شَجَرَةٍ مُّبَارَكَةٍ زَيْتُونَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ نُّورٌ عَلَىٰ نُورٍ يَهْدِي اللّٰهُ لِنُورِهِ مَن يَشَاءُ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (35)

ترجمہ: اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ اس کے نور کی مثال (جو نورِ محمدی کی شکل میں دنیا میں روشن ہے) اُس طاق (نما سینہ اَقدس) جیسی ہے جس میں چراغِ (نبوت روشن) ہے؛ (وہ) چراغ (قلبِ محمدی کے) فانوس میں رکھا ہے۔ (یہ) فانوس (نورِ الٰہی کے پَرتو سے اس قدر منور ہے) گویا ایک درخشندہ ستارہ ہے (یہ چراغِ نبوت) جو زیتون کے مبارک درخت سے (یعنی عالم قدس کے بابرکت رابطہ وحی سے یا انبیاء و رُسل ہی کے مبارک شجرہ؟ نبوت سے) روشن ہوا ہے نہ (فقط) شرقی ہے اور نہ غربی (بلکہ اپنے فیضِ نور کی وسعت میں عالم گیر ہے)۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس کا تیل (خود ہی) چمک رہا ہے اگرچہ ابھی اسے (وحیِ ربّانی اور معجزاتِ آسمانی کی) آگ نے چھوا بھی نہیں۔ (وہ) نور کے اوپر نور ہے (یعنی نورِ وجود پر نورِ نبوت گویا وہ ذات دوہرے نور کا پیکر ہے)۔ اللہ جسے چاہتا ہے اپنے نور (کی معرفت) تک پہنچا دیتا ہے، اور اللہ لوگوں (کی ہدایت) کے لیے مثالیں بیان فرماتا ہے، اور اللہ ہر چیز سے خوب آگاہ ہے ○ ☆

☆ یہ حضرت عبداللہ بن عباس اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہم کے علاوہ تابعین میں سے کعب الاحبار، سعید بن جبیر، ابوالعالیہ اور الضحاک بن مزاحم کا بیان کردہ معنی ہے؛ جسے امام عبد بن حمید، ابن جریر الطبری، ابن المنذر، ابن ابی حاتم الرازی، ابومنصور الماتریدی، الطبرانی، ابواللیث السمرقندی، السلمی، ابواسحاق الثعلبی، مکی بن ابی طالب المقری، البغوی، القاضی عیاض، ابن عطیہ، ابن الجوزی، فخر الدین الرازی، القرطبی، ابن حیان، ابن القیم، ابوحفص الحنبلی، السیوطی، القسطلانی، الآلوسی اور دیگر بہت سے مفسرین نے بیان کیا ہے۔

Allah is the Light of the heavens and the earth. The likeness of His Light (which is glowing in the world in the form of Muhammad's Light [blessings and peace be upon him]) is as a niche-like (sacred breast) wherein is glowing the lamp (of Prophethood), the lamp contained in a crystal globe (the radiant heart of the Prophet Muhammad [blessings and peace be upon him]). This globe is (as dazzlingly bright owing to reflection of Allah's Light) as a glittering star. (This lamp of Prophethood) is lit with the sacred olive tree (i.e., either due to the blissful communication of divine Revelation from the Realm of divinity, or owing to the blissful genealogical tree of the Prophets and the Messengers). It is neither (merely) eastern nor western (rather universal and cosmic in its generously infinite luminosity. The likeness of this lamp of Prophethood is as if) its oil (i.e., Light, due to its genuine and inherent potential capability) is glowing, though no fire (or the radiation of celestial miracles and divine

Revelation) has even touched it yet. (So it) is Light upon Light (i.e., the Light of Prophethood upon the Light of the Holy Essence, denoting a Self-Embodying double Light). Allah takes to (the gnosis of) His Light whom He wills. And Allah explains similitudes for (the guidance of) people and Allah is Well Aware of everything.*

* In addition to 'Abd Allah b. 'Abbas and 'Abd Allah b. 'Umar (may Allah be well pleased with them), this meaning has been described from among the Successors by Ka'b al-Ahbar, Sa'id b. Jubayr, Abu al-'Aliya and al-Dahhak b. Mazahim. 'Abd b. Humayd, Ibn Jarir al-Tabari, Ibn al-Mundhir, Ibn Abi Hatim al-Razi, Abu Mansur al-Maturidi, al-Tabarani, Abu al-Layth al-Samarqandi, al-Sulami, Abu Ishaq al-Tha'labi, Makki b. Abi Talib al-Muqri, al-Baghawi, al-Qadi 'Iyad, Ibn 'Atiyya, Ibn al-Jawzi, Fakhr al-Din al-Razi, al-Qurtubi, Ibn Hayyan, Ibn al-Qayyim, Abu Hafs al-Hanbali, al-Suyuti, al-Qastallani, al-Alusi and many other exegetes have narrated the same meaning.

22 ۔ صَادِقٌ

سورۃ الأحزاب:

وَلَمَّا رَأَى الْمُؤْمِنُونَ الْأَحْزَابَ قَالُوا هَذَا مَا وَعَدَنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَصَدَقَ اللَّهُ وَرَسُولُهُ وَمَا زَادَهُمْ إِلَّا إِيمَاناً وَتَسْلِيماً (22)

ترجمہ: اور جب اہلِ ایمان نے (کافروں کے) لشکر دیکھے تو بول اٹھے کہ یہ ہے جس کا اللہ اور اس کے رسول نے ہم سے وعدہ فرمایا تھا اور اللہ اور اس کے رسول نے سچ فرمایا ہے، سو اس (منظر) سے ان کے ایمان اور اطاعت گزاری میں اضافہ ہی ہوا O

And when the believers saw the armies (of disbelievers), they said: 'This is what Allah and His Messenger promised us, and Allah and His Messenger (blessings and peace be upon him) have spoken the truth.' So this (spectacle) increased their faith and their commitment to submission to Allah.

سورۃ الصافات:

بَلْ جَاءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِينَ (37)

ترجمہ: (وہ نہ مجنوں ہے نہ شاعر) بلکہ وہ (دینِ) حق لے کر آئے ہیں اور انہوں نے (اللہ کے) پیغمبروں کی تصدیق کی ہے O

(He is neither an insane person nor a poet.) He has rather brought the truth (Din [Religion]) and confirmed the Messengers (of Allah).

23 ۔ اَمِينٌ

سورۃ التکویر:

مُطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ (21)

ترجمہ: (تمام جہانوں کے لیے) واجب الاطاعت ہیں (کیونکہ ان کی اطاعت ہی اللہ کی اطاعت ہے)، امانت دار ہیں (وحی اور زمین وآسمان کے سب اُلوہی رازوں کے حامل ہیں)o

Entitled to obligatory obedience (by all the worlds because obedience to him is obedience to Allah) and faithful to His trust (possesses Revelation and all divine secrets of the heavens and the earth).

24 ۔ خَاتِمُ الانَبِیآء

سورۃ الأحزاب:

مَّا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيماً (40)

ترجمہ: محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تمہارے مَردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں لیکن وہ اللہ کے رسول ہیں اور سب انبیاء کے آخر میں (سلسل? نبوت ختم کرنے والے) ہیں، اور اللہ ہر چیز کا خوب علم رکھنے والا ہے o

Muhammad (blessings and peace be upon him) is not the father of any of your men, but he is the Messenger of Allah and the Last of the Prophets (ending the chain of the Prophets). And Allah is the Perfect Knower of everything.

25۔ قَوِیٌّ

سورۃ التکویر:

ذِیۡ قُوَّۃٍ عِنۡدَ ذِی الۡعَرۡشِ مَکِیۡنٍ (20)

ترجمہ: جو (دعوتِ حق، تبلیغِ رسالت اور روحانی استعداد میں) قوت و ہمت والے ہیں (اور) مالکِ عرش کے حضور بڑی قدر و منزلت (اور جاہ و عظمت) والے ہیںo

Who is mighty and strong (in calling to the truth, preaching the faith in Messengership and spiritual competence, and) is held in extreme reverence and veneration (and splendour and glory) in the presence of the Lord of the Throne,

26۔ حَقٌّ

سورۃ المائدۃ:

وَمَا لَنَا لَا نُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَا جَاءَ نَا مِنَ الْحَقِّ وَنَطْمَعُ أَن يُدْخِلَنَا رَبُّنَا مَعَ الْقَوْمِ الصَّالِحِينَ (84)

ترجمہ: اور ہمیں کیا ہے کہ ہم اللہ پر اور اس حق (یعنی حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور قرآن مجید) پر جو ہمارے پاس آیا ہے، ایمان نہ لائیں حالاں کہ ہم (بھی یہ) طمع رکھتے ہیں کہ ہمارا رب ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ (اپنی رحمت و جنت میں) داخل فرما دےo

And what is the matter with us that we should not believe in Allah and the truth (i.e., Muhammad [blessings and peace be upon him] and the Holy Qur'an) which has come to us, whilst we (too) cherish (this) strong ambition that our Lord admit us (to His mercy and Paradise) along with the most pious?'

سورۃ التوبۃ:

هُوَ الَّذِیٓ أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَىٰ وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُونَ (33)

ترجمہ: وہی (اللہ) ہے جس نے اپنے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو ہدایت اور دینِ حق کے ساتھ بھیجا تاکہ اس (رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو ہر دین (والے) پر غالب کر دے اگرچہ مشرکین کو برا لگےo

Allah is He Who sent His Messenger (blessings and peace be upon him) with guidance and the Din (Religion) of truth to make him (the Messenger) dominant over every (other exponent of) Din (Religion), though much to the dislike of the polytheists.

سورۃ الرعد:

أَفَمَن يَعْلَمُ أَنَّمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ مِن رَّبِّكَ الْحَقُّ كَمَنْ هُوَ أَعْمَىٰ إِنَّمَا يَتَذَكَّرُ أُولُوا الْأَلْبَابِ (19)

ترجمہ: بھلا وہ شخص جو یہ جانتا ہے کہ جو کچھ آپ کی طرف آپ کے رب کی جانب سے نازل کیا گیا ہے حق ہے، اس شخص کے مانند ہو سکتا ہے جو اندھا ہے، بات یہی ہے کہ نصیحت عقل مند ہی قبول کرتے ہیںo

Someone who knows that whatever has been revealed to you is the truth, can he be like the one who is blind? Truly it is only those endowed with wisdom who accept admonition,

سورۃ بنی اسرائیل:

وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقاً (81)

ترجمہ: اور فرما دیجیے: حق آ گیا اور باطل بھاگ گیا، بے شک باطل نے زائل و نابود ہی ہو جانا ہےo

And say: 'The truth has come and falsehood has fled. Surely, falsehood has to perish.'

سورۃ المؤمنون:

أَمْ يَقُولُونَ بِهِ جِنَّةٌ بَلْ جَاءَهُم بِالْحَقِّ وَأَكْثَرُهُمْ لِلْحَقِّ كَارِهُونَ (70)

ترجمہ: یا یہ کہتے ہیں کہ اس (رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو جنون (لاحق) ہوگیا ہے، (ایسا ہرگز نہیں) بلکہ وہ ان کے پاس حق لے کر تشریف لائے ہیں اور ان میں سے اکثر لوگ حق کو پسند نہیں کرتے o

Or do they say: 'He (the Prophet) is (afflicted) with mania'? (Nay, not at all;) he has rather brought to them the truth, but most of them do not like the truth.

سورۃ النمل:

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِينِ (79)

ترجمہ: پس آپ اللہ پر بھروسہ کریں بے شک آپ صریح حق پر (قائم اور فائز) ہیں o

So put your trust in Allah. Surely, you are (firm and fixed) on the evident truth.

سورۃ فاطر:

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ بِالْحَقِّ بَشِيراً وَنَذِيراً وَإِن مِّنْ أُمَّةٍ إِلَّا خلَا فِيهَا نَذِيرٌ (24)

ترجمہ: بے شک ہم نے آپ کو حق و ہدایت کے ساتھ، خوشخبری سنانے والا اور (آخرت کا) ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا ہے۔ اور کوئی امّت (ایسی) نہیں مگر اُس میں کوئی (نہ کوئی) ڈر سنانے والا (ضرور) گزرا ہے o

Surely, We have sent you with the truth and guidance as a Bearer of good news and a Warner (for the Hereafter). And there is not a single Umma (community) but amongst whom there came (some) Warner.

سورۃ الصافات:

بَلْ جَاءَ بِالْحَقِّ وَصَدَّقَ الْمُرْسَلِينَ (37)

ترجمہ: (وہ نہ مجنوں ہے نہ شاعر) بلکہ وہ (دینِ) حق لے کر آئے ہیں اور انہوں نے (اللہ کے) پیغمبروں کی تصدیق کی ہے o

(He is neither an insane person nor a poet.) He has rather brought the truth (Din [Religion]) and confirmed the Messengers (of Allah).

سورۃ الزخرف:

بَلْ مَتَّعْتُ هَؤُلَاءِ وَآبَاءَهُمْ حَتَّى جَاءَهُمُ الْحَقُّ وَرَسُولٌ مُّبِينٌ (29)

ترجمہ: بلکہ میں نے انہیں اور اِن کے آباء واجداد کو (اسی ابراہیم علیہ السلام کے تصدّق اور واسطہ سے اِس دنیا میں) فائدہ پہنچایا ہے یہاں تک کہ اِن کے پاس حق (یعنی قرآن) اور واضح و روشن بیان والا رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تشریف لے آیا o

In truth, I bestowed upon these people and their ancestors (worldly) provision (for the sake of and due to the mediation of Ibrahim [Abraham]) until there came to them the truth (the Qur'an) and the Messenger (blessings and peace be upon him) with clear and illumining exposition.

وَلَمَّا جَاءهُمُ الْحَقُّ قَالُوا هَذَا سِحْرٌ وَإِنَّا بِهِ كَافِرُونَ (30)

ترجمہ: اور جب اُن کے پاس حق آ پہنچا تو کہنے لگے: یہ جادو ہے اور ہم اس کے منکر ہیںo

And when the truth reached them, they said: 'This is magic and we deny it.'

سورۃ الفتح:

هُوَ الَّذِي أَرْسَلَ رَسُولَهُ بِالْهُدَى وَدِينِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّينِ كُلِّهِ وَكَفَى بِاللَّهِ شَهِيداً (28)

ترجمہ: وہی ہے جس نے اپنے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو ہدایت اور دینِ حق عطا فرما کر بھیجا تاکہ اسے تمام ادیان پر غالب کردے، اور (رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی صداقت وحقانیت پر) اللہ ہی گواہ کافی ہےo

He is the One Who sent His Messenger (blessings and peace be upon him) with guidance and the Din (Religion) of truth to make it prevail over all other religions. And Allah is Sufficient as a witness (to the truthfulness and veracity of the Messenger [blessings and peace be upon him]).

سورۃ ق:

بَلْ كَذَّبُوا بِالْحَقِّ لَمَّا جَاءهُمْ فَهُمْ فِي أَمْرٍ مَّرِيجٍ (5)

ترجمہ: بلکہ (عجیب اور فہم وادراک سے بعید بات تو یہ ہے کہ) انہوں نے حق (یعنی رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور قرآن) کو جھٹلا دیا جب وہ اُن کے پاس آچکا سو وہ خود (ہی) الجھن اور اضطراب کی بات میں (پڑے) ہیںo

But (strange and far from understanding is this that) they denied the truth (i.e., the Messenger and the Qur'an) when it came to them. So they have themselves stepped into anxiety and confusion.

سورۃ محمد:

وَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ وَآمَنُوا بِمَا نُزِّلَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَهُوَ الْحَقُّ مِن رَّبِّهِمْ كَفَّرَ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ وَأَصْلَحَ بَالَهُمْ (2)

ترجمہ: اور جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور اس (کتاب) پر ایمان لائے جو محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر نازل کی گئی ہے اور وہی ان کے رب کی جانب سے حق ہے اللہ نے ان کے گناہ ان (کے نام؟ اعمال) سے مٹا دیے اور ان کا حال سنوار دیاo

And those who embrace faith and do pious works persistently and believe in this (Book) which has been revealed to Muhammad (blessings and peace be upon him), and that is the very truth from their Lord, Allah erases their evil works from their (record of deeds) and refines their states of being.

27۔ مُبِینٌ

سورۃ المائدۃ:

وَأَطِيعُواْ اللّهَ وَأَطِيعُواْ الرَّسُولَ وَاحْذَرُواْ فَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَاعْلَمُواْ أَنَّمَا عَلَى رَسُولِنَا الْبَلاَغُ الْمُبِينُ (92)

ترجمہ: اورتم اللہ کی اطاعت کرو اور رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی اطاعت کرو اور (خدا اور رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مخالفت سے) بچتے رہو، پھر اگر تم نے رُوگردانی کی تو جان لو کہ ہمارے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) پر صرف (احکام کا) واضح طور پر پہنچا دینا ہی ہے (اور وہ یہ فریضہ ادا فرما چکے ہیں)o

And obey Allah and obey the Messenger (blessings and peace be upon him) and be on your guard (against opposition to Allah and the Messenger [blessings and peace be upon him]). But if you turn away, then you should know that the responsibility of Our Messenger (blessings and peace be upon him) is only to deliver (the commandments) clearly (and he has accomplished this duty).

سورۃ الأعراف:

أَوَلَمْ يَتَفَكَّرُواْ مَا بِصَاحِبِهِم مِّن جِنَّةٍ إِنْ هُوَ إِلاَّ نَذِيرٌ مُّبِينٌ (184)

ترجمہ: کیا انہوں نے غور نہیں کیا کہ انہیں (اپنی) صحبت کے شرف سے نوازنے والے (رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو جنون سے کوئی علاقہ نہیں، وہ تو (نافرمانوں کو) صرف واضح ڈر سنانے والے ہیںo

Have they not reflected that the Messenger (blessings and peace be upon him), who honours them with (his) companionship, has not contracted any mania? He is only a plain Warner (to the disobedient).

سورۃ الحجر:

وَقُلْ إِنِّي أَنَا النَّذِيرُ الْمُبِينُ (89)

ترجمہ: اور فرما دیجئے کہ بے شک (اب) میں ہی (عذابِ الٰہی کا) واضح و صریح ڈر سنانے والا ہوںo

And say: 'Indeed, I am (now) the open and clear Warner (of Allah's torment).'

سورۃ النحل:

وَقَالَ الَّذِينَ أَشْرَكُواْ لَوْ شَاء اللّهُ مَا عَبَدْنَا مِن دُونِهِ مِن شَيْءٍ نَّحْنُ وَلا آبَاؤُنَا وَلاَ حَرَّمْنَا مِن دُونِهِ مِن شَيْءٍ كَذَلِكَ فَعَلَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ إِلاَّ الْبَلاغُ الْمُبِينُ (35)

ترجمہ: اور مشرک لوگ کہتے ہیں: اگر اللہ چاہتا تو ہم اس کے سوا کسی بھی چیز کی پرستش نہ کرتے، نہ ہی ہم اور نہ ہمارے باپ دادا، اور نہ ہم اس کے (حکم کے) بغیر کسی چیز کو حرام قرار دیتے، یہی کچھ ان لوگوں نے (بھی) کیا تھا جو اِن سے پہلے تھے، تو کیا رسولوں کے ذمہ (اللہ کے پیغام اور احکام) واضح طور پر پہنچا دینے کے علاوہ بھی کچھ ہےo

And those who set up peers with Allah say: 'Had Allah so willed, we would not have worshipped anything apart from Him, neither we nor our fathers. Nor would we have forbidden anything without His (command).' Those before them (also) did the same. Are the Messengers responsible for anything in addition to clearly conveying (the message and commandments of Allah)?

فَإِن تَوَلَّوْاْ فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلاَغُ الْمُبِينُ (82)

ترجمہ: سو اگر (پھر بھی) وہ رُوگردانی کریں تو (اے نبیِ معظم!) آپ کے ذمہ تو صرف (میرے پیغام اور احکام کو) صاف صاف پہنچا دینا ہےo

So if (even then) they turn away, (O Glorious Messenger,) then your responsibility is only to convey and communicate (My message and My commands) clearly.

سورۃ الحج:

وَكَأَيِّن مِّن قَرْيَةٍ أَمْلَيْتُ لَهَا وَهِيَ ظَالِمَةٌ ثُمَّ أَخَذْتُهَا وَإِلَيَّ الْمَصِيرُ (48)

ترجمہ: اور کتنی ہی بستیاں (ایسی) ہیں جن کو میں نے مہلت دی حالاں کہ وہ ظالم تھیں پھر میں نے انہیں (عذاب کی) گرفت میں لے لیا، اور (ہر کسی کو) میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہےo

And how many a town I gave respite whilst it was given to wrongdoing and then I seized it (with torment)! And to Me (everyone) has to return.

سورۃ النور:

اللَّهُ نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ مَثَلُ نُورِهِ كَمِشْكَاةٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ الْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ الزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُوقَدُ مِن شَجَرَةٍ مُّبَارَكَةٍ زَيْتُونِةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ نُّورٌ عَلَى نُورٍ يَهْدِي اللَّهُ لِنُورِهِ مَن يَشَاءُ وَيَضْرِبُ اللَّهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (35)

ترجمہ: اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ اس کے نور کی مثال (جو نورِ محمدی کی شکل میں دنیا میں روشن ہے) اُس طاق (نما سینہ اَقدس) جیسی ہے جس میں چراغِ (نبوت روشن) ہے؛ (وہ) چراغ (قلبِ محمدی کے) فانوس میں رکھا ہے۔ (یہ) فانوس (نورِ الٰہی کے پَرتو سے اس قدر منور ہے) گویا ایک درخشندہ ستارہ ہے (یہ چراغِ نبوت) جو زیتون کے مبارک درخت سے (یعنی عالم قدس کے بابرکت رابطہ وحی سے یا انبیاء ورُسل ہی کے مبارک شجرہ؟ نبوت سے) روشن ہوا ہے نہ (فقط) شرقی ہے اور نہ غربی (بلکہ اپنے فیضِ نور کی وسعت میں عالم گیر ہے)۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس کا تیل (خود ہی) چمک رہا ہے اگر چہ ابھی اسے (وحیِ ربّانی اور معجزاتِ آسمانی کی) آگ نے چھوا بھی نہیں۔ (وہ) نور کے اوپر نور ہے (یعنی نورِ وجود پر نورِ نبوت گویا وہ ذات دوہرے نور کا پیکر ہے)۔ اللہ جسے چاہتا ہے اپنے نور (کی معرفت) تک پہنچا دیتا ہے، اور اللہ لوگوں (کی ہدایت) کے لیے مثالیں بیان فرماتا ہے، اور اللہ ہر چیز سے خوب آگاہ ہےo ☆

☆ یہ حضرت عبداللہ بن عباس اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہم کے علاوہ تابعین میں سے کعب الاحبار، سعید بن جبیر، ابوالعالیہ اور

الضحاک بن مزاحم کا بیان کردہ معنیٰ ہے؛ جسے امام عبد بن حمید، ابن جریر الطبری، ابن المنذر، ابن ابی حاتم الرازی، ابو منصور الماتریدی، الطبرانی، ابو اللیث السمرقندی، السلمی، ابو اسحاق الثعلبی، مکی بن ابی طالب المقری، البغوی، القاضی عیاض، ابن عطیہ، ابن الجوزی، فخر الدین الرازی، القرطبی، ابن حیان، ابن القیم، ابو حفص الحنبلی، السیوطی، القسطلانی، الآلوسی اور دیگر بہت سے مفسرین نے بیان کیا ہے۔

Allah is the Light of the heavens and the earth. The likeness of His Light (which is glowing in the world in the form of Muhammad's Light [blessings and peace be upon him]) is as a niche-like (sacred breast) wherein is glowing the lamp (of Prophethood), the lamp contained in a crystal globe (the radiant heart of the Prophet Muhammad [blessings and peace be upon him]). This globe is (as dazzlingly bright owing to reflection of Allah's Light) as a glittering star. (This lamp of Prophethood) is lit with the sacred olive tree (i.e., either due to the blissful communication of divine Revelation from the Realm of divinity, or owing to the blissful genealogical tree of the Prophets and the Messengers). It is neither (merely) eastern nor western (rather universal and cosmic in its generously infinite luminosity. The likeness of this lamp of Prophethood is as if) its oil (i.e., Light, due to its genuine and inherent potential capability) is glowing, though no fire (or the radiation of celestial miracles and divine Revelation) has even touched it yet. (So it) is Light upon Light (i.e., the Light of Prophethood upon the Light of the Holy Essence, denoting a Self-Embodying double Light). Allah takes to (the gnosis of) His Light whom He wills. And Allah explains similitudes for (the guidance of) people and Allah is Well Aware of everything.*

*** In addition to 'Abd Allah b. 'Abbas and 'Abd Allah b. 'Umar (may Allah be well pleased with them), this meaning has been described from among the Successors by Ka'b al-Ahbar, Sa'id b. Jubayr, Abu al-'Aliya and al-Dahhak b. Mazahim. 'Abd b. Humayd, Ibn Jarir al-Tabari, Ibn al-Mundhir, Ibn Abi Hatim al-Razi, Abu Mansur al-Maturidi, al-Tabarani, Abu al-Layth al-Samarqandi, al-Sulami, Abu Ishaq al-Tha'labi, Makki b. Abi Talib al-Muqri, al-Baghawi, al-Qadi 'Iyad, Ibn 'Atiyya, Ibn al-Jawzi, Fakhr al-Din al-Razi, al-Qurtubi, Ibn Hayyan, Ibn al-Qayyim, Abu Hafs al-Hanbali, al-Suyuti, al-Qastallani, al-Alusi and many other exegetes have narrated the same meaning.**

سورۃ النمل:

فَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ إِنَّكَ عَلَى الْحَقِّ الْمُبِينِ **(79)**

ترجمہ: پس آپ اللہ پر بھروسہ کریں بے شک آپ صریح حق پر (قائم اور فائز) ہیں o

So put your trust in Allah. Surely, you are (firm and fixed) on the evident truth.

سورۃ العنکبوت:

وَإِن تُكَذِّبُوا فَقَدْ كَذَّبَ أُمَمٌ مِّن قَبْلِكُمْ وَمَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ (18)

ترجمہ: اور اگر تم نے (میری باتوں کو) جھٹلایا تو یقیناً تم سے پہلے (بھی) کئی امتیں (حق کو) جھٹلا چکی ہیں، اور رسول پر واضح طریق سے (احکام) پہنچا دینے کے سوا (کچھ لازم) نہیں ہے ہے o

And if you reject (my words), then no doubt many generations have rejected (the truth) before as well. And nothing is (obligatory) upon the Messenger but to convey (the commandments) in a clear way.'

وَقَالُوا لَوْلَا أُنزِلَ عَلَيْهِ آيَاتٌ مِّن رَّبِّهِ قُلْ إِنَّمَا الْآيَاتُ عِندَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ (50)

ترجمہ: اور کفّار کہتے ہیں کہ اِن پر (یعنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر) ان کے رب کی طرف سے نشانیاں کیوں نہیں اتاری گئیں، آپ فرما دیجیے کہ نشانیاں تو اللہ ہی کے پاس ہیں اور میں تو محض صریح ڈر سنانے والا ہوں o

And the disbelievers say: 'Why have signs not been sent down on him (the Holy Prophet [blessings and peace be upon him]) from his Lord?' Say: 'The signs are with Allah alone and I am simply an open Warner.'

سورۃ ص:

إِن يُوحَى إِلَيَّ إِلَّا أَنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ (70)

ترجمہ: مجھے تو (اللہ کی طرف سے) وحی کی جاتی ہے مگر یہ کہ میں صاف صاف ڈر سنانے والا ہوں o

The only Revelation that is sent to me (from Allah) is that I am but a clear and straight Warner.'

سورۃ الزخرف:

بَلْ مَتَّعْتُ هَؤُلَاء وَآبَاءهُمْ حَتَّى جَاءهُمُ الْحَقُّ وَرَسُولٌ مُّبِينٌ (29)

ترجمہ: بلکہ میں نے انہیں اور اِن کے آباء واجداد کو (اسی ابراہیم علیہ السلام کے تصدّق اور واسطہ سے اِس دنیا میں) فائدہ پہنچایا ہے یہاں تک کہ اِن کے پاس حق (یعنی قرآن) اور واضح و روشن بیان والا رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تشریف لے آیا o

In truth, I bestowed upon these people and their ancestors (worldly) provision (for the sake of and due to the mediation of Ibrahim [Abraham]) until there came to them the truth (the Qur'an) and the Messenger (blessings and peace be upon him) with clear and illumining exposition.

سورۃ الاحقاف:

قُلْ مَا كُنتُ بِدْعاً مِّنْ الرُّسُلِ وَمَا أَدْرِي مَا يُفْعَلُ بِي وَلَا بِكُمْ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَى إِلَيَّ وَمَا أَنَا إِلَّا نَذِيرٌ مُّبِينٌ (9)

ترجمہ: آپ فرما دیں کہ میں (انسانوں کی طرف) کوئی پہلا رسول نہیں آیا (کہ مجھ سے قبل رسالت کی کوئی مثال ہی نہ ہو) اور میں اَز خود (یعنی محض اپنی عقل و درایت سے) نہیں جانتا کہ میرے ساتھ کیا سلوک کیا جائے گا اور نہ وہ جو تمہارے ساتھ کیا جائے گا،

(میرا علم تو یہ ہے کہ) میں صرف اس وحی کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف بھیجی جاتی ہے (وہی مجھے ہر شے کا علم عطا کرتی ہے) اور میں تو صرف (اس علم بالوحی کی بنا پر) واضح ڈر سنانے والا ہوں o

Say: 'I am not the first Messenger (sent to mankind that no precedent of Messengership exists before me). Nor do I know of my own accord (i.e., purely by means of my own mental faculty and self-application) what will be done to me or what will be done to you. (My knowledge is nothing except that) I follow that revelation alone which is sent to me. (It is this that provides me knowledge about everything.) And I am simply a clear Warner (on the basis of this knowledge obtained through revelation).

سورۃ الفتح:

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحاً مُّبِيناً (1)

ترجمہ: (اے حبیبِ مکرم!) بے شک ہم نے آپ کے لیے (اسلام کی) روشن فتح (اور غلبہ) کا فیصلہ فرما دیا (اس لیے کہ آپ کی عظیم جدّ و جہد کامیابی کے ساتھ مکمل ہو جائے) o

(O Esteemed Beloved!) Surely, We decreed for you a clear victory (and the dominance of Islam so that your great struggle might be completed with success),

سورۃ الذاریات:

فَفِرُّوا إِلَى اللَّهِ إِنِّي لَكُم مِّنْهُ نَذِيرٌ مُّبِينٌ (50)

ترجمہ: پس تم اللہ کی طرف دوڑ چلو، بے شک میں اُس کی طرف سے تمہیں کھلا ڈر سنانے والا ہوں o

So run towards Allah. Surely, I am a clear Warner to you from Him.

وَلَا تَجْعَلُوا مَعَ اللَّهِ إِلَهاً آخَرَ إِنِّي لَكُم مِّنْهُ نَذِيرٌ مُّبِينٌ (51)

ترجمہ: اور اللہ کے سوا کوئی دوسرا معبود نہ بناؤ، بے شک میں اس کی جانب سے تمہیں کھلا ڈر سنانے والا ہوں o

And do not set up any god apart from Allah. Surely, I am a clear Warner to you from Him.

سورۃ الملک:

قُلْ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِندَ اللَّهِ وَإِنَّمَا أَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ (26)

ترجمہ: فرما دیجیے کہ (اُس کے وقت کا) علم تو اللہ ہی کے پاس ہے، اور میں تو صرف واضح ڈر سنانے والا ہوں (اگر وقت بتا دیا جائے تو ڈر ختم ہو جائے گا) o

Say: 'The knowledge (of that Hour) is with Allah alone and I am just a clear Warner.' (If the time is disclosed, there will be no fear any more.)

سورۃ التکویر :

وَلَقَدْ رَآهُ بِالْأُفُقِ الْمُبِينِ (23)

ترجمہ: اور بے شک انہوں نے اس (مالکِ عرش کے حُسنِ مطلق) کو (لامکاں کے) روشن کنارے پر دیکھا ہے☆o

☆ یہ ترجمہ حضرت عبداللہ بن عباس، انس بن مالک، عکرمہ، ابوسلمہ، ضحّاک، ابوالعالیہ، حسن، کعب الاحبار، شریک بن عبداللہ اور شعبی وغیرھم رضی اللہ عنہم کے اَقوال پر کیا گیا ہے جنہیں بخاری، مسلم، ترمذی، ابن جریر، بغوی اور کئی ائمہ حدیث نے روایت کیا ہے اور کثیر ائمہ تفسیر نے بھی اسے اختیار کیا ہے۔

And he has indeed seen (the absolute beauty of the Lord of the Throne) on the effulgent horizon (of the realm of Divinity).*

سورۃ الدخان:

أَنَّى لَهُمُ الذِّكْرَى وَقَدْ جَاءهُمْ رَسُولٌ مُّبِينٌ (13)

ترجمہ: اب اُن کا نصیحت ماننا کہاں (مفید) ہوسکتا ہے حالاں کہ ان کے پاس واضح بیان فرمانے والے رسول آ چکے o

How can their acceptance of the admonition now be (of any use), whereas there came to them a Messenger with a clear exposition?

سورۃ التغابن:

وَأَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ فَإِن تَوَلَّيْتُمْ فَإِنَّمَا عَلَى رَسُولِنَا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ (12)

ترجمہ: اور تم اللہ کی اطاعت کرو اور رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی اطاعت کرو، پھر اگر تم نے رُوگردانی کی تو (یاد رکھو) ہمارے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کے ذمّہ صرف واضح طور پر (احکام کو) پہنچا دینا ہے o

And obey Allah and obey the Messenger (blessings and peace be upon him). Then if you turn away, (remember that) the responsibility of Our Messenger (blessings and peace be upon him) is only to deliver (the injunctions) clearly.

28 ۔ مُطِيعٌ

سورۃ التکویر :

مُطَاعٍ ثَمَّ أَمِينٍ (21)

ترجمہ: (تمام جہانوں کے لیے) واجب الاطاعت ہیں (کیونکہ ان کی اطاعت ہی اللہ کی اطاعت ہے)، امانت دار ہیں (وحی اور زمین و آسمان کے سب اُلوہی رازوں کے حامل ہیں)o

Entitled to obligatory obedience (by all the worlds because obedience to him is obedience to Allah) and faithful to His trust (possesses Revelation and all divine secrets of the heavens and the earth).

29۔ اَوّلٌ

سورۃ الأنعام:

قُلْ أَغَيْرَ اللّٰهِ أَتَّخِذُ وَلِيًّا فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ يُطْعِمُ وَلَا يُطْعَمُ قُلْ إِنِّي أُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ أَوَّلَ مَنْ أَسْلَمَ وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ (14)

ترجمہ: فرما دیجیے: کیا میں کسی دوسرے کو (عبادت کے لیے اپنا) دوست بنالوں (اس) اللہ کے سوا جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ (سب کو) کھلاتا ہے اور (خود اسے) کھلایا نہیں جاتا۔ فرما دیں: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں (اس کے حضور) سب سے پہلا (سر جھکانے والا) مسلمان ہو جاؤں اور (یہ بھی فرما دیا گیا ہے کہ) تم مشرکوں میں سے ہرگز نہ ہو جانا o

Say: 'Shall I take (for worship) anyone as (my) friend other than Allah, Who is the Creator of the heavens and the earth, and He feeds (all) and is not fed (Himself)?' Say: 'I have been commanded to become the first Muslim (who bows his head before His Holy presence), and (this too has been commanded) never to be one of the polytheists.'

لَا شَرِيكَ لَهُ وَبِذَٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ (163)

ترجمہ: اس کا کوئی شریک نہیں اور اسی کا مجھے حکم دیا گیا ہے اور میں (جمیع مخلوقات میں) سب سے پہلا مسلمان ہوں o

He has no partner and of this have I been commanded, and I am the first Muslim (in the entire creation).'

30 ۔ یَتِیمٌ

سورۃ الضحیٰ:

أَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيماً فَآوَى (6)

ترجمہ: (اے حبیب!) کیا اس نے آپ کو یتیم نہیں پایا پھر اس نے (آپ کو معزّز و مکرّم) ٹھکانا دیا

یا:

کیا اس نے آپ کو (مہربان) نہیں پایا پھر اس نے (آپ کے ذریعے) یتیموں کو ٹھکانا دیا☆o

(O Beloved!) Did He not find you an orphan, and then provided you (a dignifying and graceful) abode?

Or

Did He not find you (compassionate) and provided (in your person) a shelter for orphans?

31۔ حَکِیمٌ

سورۃ البقرۃ:

كَمَا أَرْسَلْنَا فِيكُمْ رَسُولاً مِّنكُمْ يَتْلُو عَلَيْكُمْ آيَاتِنَا وَيُزَكِّيكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَيُعَلِّمُكُم مَّا لَمْ تَكُونُواْ تَعْلَمُونَ (151)

ترجمہ: اسی طرح ہم نے تمہارے اندر تمہیں میں سے (اپنا) رسول بھیجا جو تم پر ہماری آیتیں تلاوت فرماتا ہے اور تمہیں (نفساً و قلباً) پاک صاف کرتا ہے اور تمہیں کتاب کی تعلیم دیتا ہے اور حکمت و دانائی سکھاتا ہے اور تمہیں وہ (اَسرارِ معرفت و حقیقت) سکھاتا ہے جو تم نہ جانتے تھےo

Likewise, We have sent you (Our) Messenger (blessings and peace be upon him) from amongst yourselves who recites to you Our Revelations and purifies and sanctifies (your hearts and ill-commanding selves) and teaches you the Book and inculcates in you logic and wisdom and enlightens you (on the mysteries of spiritual gnosis and divine truth) which you did not know.

سورۃ الجمعۃ:

هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولاً مِّنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِن كَانُوا مِن قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ (2)

ترجمہ: وہی ہے جس نے اَن پڑھ لوگوں میں انہی میں سے ایک (باعظمت) رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو بھیجا وہ اُن پر اُس کی آیتیں پڑھ کر سناتے ہیں اور اُن (کے ظاہر و باطن) کو پاک کرتے ہیں اور انہیں کتاب و حکمت کی تعلیم دیتے ہیں، بے شک وہ لوگ اِن (کے تشریف لانے) سے پہلے کھلی گمراہی میں تھےo

He is the One Who sent a (Glorious) Messenger (blessings and peace be upon him) amongst the illiterate people from amongst themselves who recites to them His Revelations and cleanses and purifies them (outwardly and inwardly) and teaches them the Book and wisdom. Indeed, they were in open error before (his most welcome arrival).

32 ۔ سِرَاجٌ

سورۃ الأحزاب:

وَدَاعِيًا إِلَى اللَّهِ بِإِذْنِهِ وَسِرَاجًا مُّنِيرًا (46)

ترجمہ: اوراس کے اِذن سے اللہ کی طرف دعوت دینے والا اور منوّر کرنے والا آفتاب (بنا کر بھیجا ہے)o

And (as) an Inviter towards Allah by His command and as a Sun spreading Light.

33 ۔ مُنِيرٌ

سورۃ الأحزاب:

وَدَاعِيًا إِلَى اللَّهِ بِإِذْنِهِ وَسِرَاجًا مُّنِيرًا (46)

ترجمہ: اور اس کے اِذن سے اللہ کی طرف دعوت دینے والا اور منوّر کرنے والا آفتاب (بنا کر بھیجا ہے)o

And (as) an Inviter towards Allah by His command and as a Sun spreading Light.

سورۃ فاطر:

وَإِن يُكَذِّبُوكَ فَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ جَاءتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ وَبِالزُّبُرِ وَبِالْكِتَابِ الْمُنِيرِ (25)

ترجمہ: اور اگر یہ لوگ آپ کو جھٹلائیں تو بے شک ان سے پہلے لوگ (بھی) جھٹلا چکے ہیں، اُن کے پاس (بھی) اُن کے رسول واضح نشانیاں اور صحیفے اور روشن کرنے والی کتاب لے کر آئے تھےo

And if they deny you, then surely the people before you have (also) denied. Their Messengers (also) came to them with clear signs and scriptures and the illumining Book.

34 ۔ مُبَشِرٌ

سورۃ الأنعام:

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ إِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنذِرِيْنَ فَمَنْ آمَنَ وَأَصْلَحَ فَلاَ خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلاَ هُمْ يَحْزَنُونَ (48)

ترجمہ: اور ہم پیغمبروں کو نہیں بھیجتے مگر خوشخبری سنانے والے اور ڈر سنانے والے بنا کر، سو جو شخص ایمان لے آیا اور (عملاً) درست ہو گیا تو ان پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ ہی وہ غمگین ہوں گے o

So the root of the wrongdoing and unjust people was cut off. And all praise belongs to Allah alone, Who is the Sustainer of all the worlds.

سورۃ بنی اسرائیل:

وَبِالْحَقِّ أَنزَلْنَاهُ وَبِالْحَقِّ نَزَلَ وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّراً وَنَذِيراً (105)

ترجمہ: اور حق کے ساتھ ہی ہم نے اس (قرآن) کو اتارا ہے اور حق ہی کے ساتھ وہ اترا ہے، اور (اے حبیبِ مکرّم!) ہم نے آپ کو خوشخبری سنانے والا اور ڈر سنانے والا ہی بنا کر بھیجا ہے o

And We have sent down this (Qur'an) with the truth, and it is with the truth alone that it has come down. And, (O Glorious Beloved,) We have sent you but as a Bearer of glad tidings and as a Warner.

سورۃ الکہف:

وَمَا نُرْسِلُ الْمُرْسَلِيْنَ إِلَّا مُبَشِّرِيْنَ وَمُنذِرِيْنَ وَيُجَادِلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوا بِالْبَاطِلِ لِيُدْحِضُوا بِهِ الْحَقَّ وَاتَّخَذُوا آيَاتِي وَمَا أُنذِرُوا هُزُواً (56)

ترجمہ: اور ہم رسولوں کو نہیں بھیجا کرتے مگر (لوگوں کو) خوشخبری سنانے والے اور ڈر سنانے والے (بنا کر)، اور کافر لوگ (ان رسولوں سے) بیہودہ باتوں کے سہارے جھگڑا کرتے ہیں تاکہ اس (باطل) کے ذریعہ حق کو زائل کر دیں اور وہ میری آیتوں کو اور اس (عذاب) کو جس سے وہ ڈرائے جاتے ہیں ہنسی مذاق بنا لیتے ہیں o

And We do not send Messengers but as Bearers of glad tidings (to the people) and as Warners. And the disbelievers dispute with (these Messengers) taking leverage of false arguments so as to eliminate the truth with (falsehood). And they scoff at My Revelations, and (the torment) of which they are warned.

سورۃ مریم:

فَإِنَّمَا يَسَّرْنَاهُ بِلِسَانِكَ لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِينَ وَتُنذِرَ بِهِ قَوْماً لُّدّاً (97)

ترجمہ: سو بے شک ہم نے اس (قرآن) کو آپ کی زبان میں ہی آسان کر دیا ہے تاکہ آپ اس کے ذریعہ پرہیزگاروں کو خوشخبری سنا سکیں اور اس کے ذریعہ جھگڑالو قوم کو ڈر سنا سکیں o

So We have indeed made this (Qur'an) easy in your own tongue so that, by

means of it, you may communicate good news to the Godfearing and may warn thereby the contentious people.

سورۃ الفرقان:

وَمَا أَرْسَلْنَاكَ إِلَّا مُبَشِّراً وَنَذِيراً (56)

ترجمہ: اور ہم نے آپ کو نہیں بھیجا مگر (اللہ کے اطاعت گزار بندوں کو) خوشخبری سنانے والا اور (بغاوت شعار لوگوں کو) ڈر سنانے والا بنا کرo

And We have not sent you but as a Bearer of good news (for the obedient servants of Allah) and as a Warner (to the rebels).

سورۃ لقمان:

وَإِذَا تُتْلَى عَلَيْهِ آيَاتُنَا وَلَّى مُسْتَكْبِراً كَأَن لَّمْ يَسْمَعْهَا كَأَنَّ فِي أُذُنَيْهِ وَقْراً فَبَشِّرْهُ بِعَذَابٍ أَلِيمٍ (7)

ترجمہ: اور جب اس پر ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو وہ غرور کرتے ہوئے منہ پھیر لیتا ہے گویا اس نے انہیں سنا ہی نہیں، جیسے اس کے کانوں میں (بہرے پن کی) گرانی ہے، سو آپ اسے دردناک عذاب کی خبر سنا دیںo

And when Our Revelations are recited to such a one, he turns his face away showing arrogance as though he had not heard it at all, as if there were weight (of deafness) in his ears. So give him the news of an agonizing torment.

سورۃ الأحزاب:

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِداً وَمُبَشِّراً وَنَذِيراً (45)

ترجمہ: اے نبی (مکرّم!) بے شک ہم نے آپ کو (حق اور خَلق کا) مشاہدہ کرنے والا اور (حُسنِ آخرت کی) خوشخبری دینے والا اور (عذابِ آخرت کا) ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا ہےo

O (Esteemed) Prophet! Surely, We have sent you as a Witness (to the truth and the creation), a Bearer of glad tidings (of the beauty of the Hereafter) and a Warner (of the torment in the Hereafter),

سورۃ الفتح:

إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ شَاهِداً وَمُبَشِّراً وَنَذِيراً (8)

ترجمہ: بے شک ہم نے آپ کو (روزِ قیامت گواہی دینے کے لیے اعمال و احوالِ امت کا) مشاہدہ فرمانے والا اور خوشخبری سنانے والا اور ڈر سنانے والا بنا کر بھیجا ہےo

Indeed, We have sent you as an eyewitness (of the actions and the state of affairs of Umma [Community] to bear testimony on the Day of Reckoning) and as a Bearer of good news and as a Warner,

35۔ جَوّادٌ

سورۃ الضحیٰ:

اَلَمْ یَجِدْكَ یَتِیْمًا فَاٰوٰى (6)

ترجمہ: (اے حبیب!) کیا اس نے آپ کو یتیم نہیں پایا پھر اس نے (آپ کو معزّز ومکرّم) ٹھکانا دیا۔

یا:

کیا اس نے آپ کو (مہربان) نہیں پایا پھر اس نے (آپ کے ذریعے) یتیموں کو ٹھکانا دیا ☆o

(O Beloved!) Did He not find you an orphan, and then provided you (a dignifying and graceful) abode?

Or

Did He not find you (compassionate) and provided (in your person) a shelter for orphans?

وَوَجَدَكَ ضَآلًّا فَهَدٰى (7)

ترجمہ: اور اس نے آپ کو اپنی محبت میں خود رفتہ وگم پایا تو اس نے مقصود تک پہنچا دیا۔

یا:

اور اس نے آپ کو بھٹکی ہوئی قوم کے درمیان (رہنمائی فرمانے والا) پایا تو اس نے (انہیں آپ کے ذریعے) ہدایت دے دی ☆o

And He found you engrossed and lost in His love and then made you achieve the coveted objective.

Or

And He found in you (a leader) for a straying people so He provided them guidance (through you).

وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى (8)

ترجمہ: اور اس نے آپ کو (وصالِ حق کا) حاجت مند پایا تو اس نے (اپنی لذت دید سے نواز کر ہمیشہ کے لیے ہر طلب سے) بے نیاز کر دیا۔

یا:

اور اس نے آپ کو (جواد وکریم) پایا تو اس نے (آپ کے ذریعے) محتاجوں کو غنی کر دیا ☆o

☆ ان تینوں تراجم میں یتیماً کو فاٰوٰی کا، ضآلاً کو فھدٰی کا اور عائلاً کو فاَغنٰی کا مفعولِ مقدم قرار دیا ہے۔ (ملاحظہ ہو: التفسیر الکبیر، القرطبی، البحر المحیط، روح البیان، الشفاء اور شرح خفاجی)

And He found you seeking (closeness with your Lord), and (then blessed you with the pleasure of His sight and) freed you of every need (forever).

*** In translating these three Verses 6, 7 and 8 yatiman is considered the direct object of fa-'awa; dallan is considered the direct object of fa-hada and 'a'ilan is**

considered the direct object of fa-aghna. (See: al-Tafsir al-Kabir, al-Qurtubi, al-Bahr al-Muhit, Ruh al-Bayan, al-Shifa and Sharh al-Khafaji.)

Or

And He found you compassionate and benevolent, then (through you) made the destitute non-liable.

36 ۔ عَادِلٌ

سورۃ الشوریٰ:

فَلِذَلِكَ فَادْعُ وَاسْتَقِمْ كَمَا أُمِرْتَ وَلَا تَتَّبِعْ أَهْوَاءهُمْ وَقُلْ آمَنتُ بِمَا أَنزَلَ اللَّهُ مِن كِتَابٍ وَأُمِرْتُ لِأَعْدِلَ بَيْنَكُمُ اللَّهُ رَبُّنَا وَرَبُّكُمْ لَنَا أَعْمَالُنَا وَلَكُمْ أَعْمَالُكُمْ لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ اللَّهُ يَجْمَعُ بَيْنَنَا وَإِلَيْهِ الْمَصِيرُ (15)

ترجمہ: پس آپ اسی (دین) کے لیے دعوت دیتے رہیں اور جیسے آپ کو حکم دیا گیا ہے (اسی پر) قائم رہیے اور اُن کی خواہشات پر کان نہ دھریے، اور (یہ) فرما دیجیے: جو کتاب بھی اللہ نے اتاری ہے میں اُس پر ایمان رکھتا ہوں، اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تمہارے درمیان عدل و انصاف کروں۔ اللہ ہمارا (بھی) رب ہے اور تمہارا (بھی) رب ہے، ہمارے لیے ہمارے اعمال ہیں اور تمہارے لیے تمہارے اعمال، ہمارے اور تمہارے درمیان کوئی بحث و تکرار نہیں، اللہ ہم سب کو جمع فرمائے گا اور اسی کی طرف (سب کا) پلٹنا ہے o

So keep calling them to this (Din [Religion]), and hold fast (to it) as the command has been given to you. And do not give any heed to their desires and say (this): 'I believe in every Book that Allah has revealed, and I have been commanded to do justice between you. Allah is our Lord as well as your Lord. For us are our deeds and for you are your deeds. There is no debate and dispute between us and you. Allah will gather us all together and to Him is the return (of all).'

37 ۔ شَهِيدٌ

سورۃ البقرۃ:

وَكَذَلِكَ جَعَلْنَاكُمْ أُمَّةً وَسَطاً لِّتَكُونُواْ شُهَدَاء عَلَى النَّاسِ وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيداً وَمَا جَعَلْنَا الْقِبْلَةَ الَّتِي كُنتَ عَلَيْهَا إِلاَّ لِنَعْلَمَ مَن يَتَّبِعُ الرَّسُولَ مِمَّن يَنقَلِبُ عَلَى عَقِبَيْهِ وَإِن كَانَتْ لَكَبِيرَةً إِلاَّ عَلَى الَّذِينَ هَدَى اللّهُ وَمَا كَانَ اللّهُ لِيُضِيعَ إِيمَانَكُمْ إِنَّ اللّهَ بِالنَّاسِ لَرَؤُوفٌ رَّحِيمٌ (143)

ترجمہ: اور (اے مسلمانو!) اسی طرح ہم نے تمہیں (اعتدال والی) بہتر امت بنایا تاکہ تم لوگوں پر گواہ بنو اور (ہمارا یہ برگزیدہ) رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تم پر گواہ ہو، اور آپ پہلے جس قبلہ پر تھے ہم نے صرف اس لیے مقرر کیا تھا کہ ہم (پرکھ کر) ظاہر کر دیں کہ کون (ہمارے) رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی پیروی کرتا ہے (اور) کون اپنے الٹے پاؤں پھر جاتا ہے، اور بے شک یہ (قبلہ کا بدلنا) بڑی بھاری بات تھی مگر ان پر نہیں جنہیں اللہ نے ہدایت (و معرفت) سے نوازا، اور اللہ کی یہ شان نہیں کہ تمہارا ایمان (یونہی) ضائع کردے، بے شک اللہ لوگوں پر بڑی شفقت فرمانے والا مہربان ہے O

And, in the same way, (O Muslims,) We made you the best Umma (Community-fair to all with a tolerant, moderate and balanced outlook) so that you may bear witness to the people, and (Our exalted) Messenger (blessings and peace be upon him) bears witness to you. And We appointed the Qibla (the direction of Prayer), which you used to face before, only to bring to light (by trial) who would follow (Our) Messenger and who would turn back upon his heels. And this (change of Qibla) was indeed a hard task, but not for those whom Allah blessed with guidance (and gnosis of spiritual truths). And it is not Allah's Glory to void your faith (without any reason). Allah is surely Most Clement, Ever-Merciful to mankind.

سورۃ الأنعام:

قُلْ أَيُّ شَيْءٍ أَكْبَرُ شَهَادةً قُلِ اللّهِ شَهِيدٌ بِيْنِي وَبَيْنَكُمْ وَأُوحِيَ إِلَيَّ هَذَا الْقُرْآنُ لأُنذِرَكُم بِهِ وَمَن بَلَغَ أَئِنَّكُمْ لَتَشْهَدُونَ أَنَّ مَعَ اللّهِ آلِهَةً أُخْرَى قُل لاَّ أَشْهَدُ قُلْ إِنَّمَا هُوَ إِلَـهٌ وَاحِدٌ وَإِنَّنِي بَرِيءٌ مِّمَّا تُشْرِكُونَ (19)

ترجمہ: آپ (ان سے دریافت) فرمائیے کہ گواہی دینے میں سب سے بڑھ کر کون ہے؟ آپ (ہی) فرما دیجیے کہ اللہ میرے اور تمہارے درمیان گواہ ہے، اور میری طرف یہ قرآن اس لیے وحی کیا گیا ہے کہ اس کے ذریعے تمہیں اور ہر اس شخص کو جس تک (یہ قرآن) پہنچے ڈر سناؤں۔ کیا تم واقعی اس بات کی گواہی دیتے ہو کہ اللہ کے ساتھ دوسرے معبود (بھی) ہیں؟ آپ فرما دیں: میں (تو اس غلط بات کی) گواہی نہیں دیتا، فرما دیجیے: بس معبود تو وہی ایک ہی ہے اور میں ان (سب) چیزوں سے بیزار ہوں جنہیں تم (اللہ کا) شریک ٹھہراتے ہو O

Inquire (of them): 'Who is the greatest to bear testimony?' Proclaim (yourself): 'Allah is witness between you and me. This Qur'an has been revealed to me so that with it I may warn you as well as every such person this (Qur'an) may

reach. Do you really bear witness that there are (also) gods other than Allah?' Say: 'I do not bear witness (to such a wrong thing).' Reiterate: 'God is but He, the Only One, and I despise (all) these objects you associate (with Allah).'

سورة النساء

فَكَيْفَ إِذَا جِئْنَا مِن كُلِّ أُمَّةٍ بِشَهِيدٍ وَجِئْنَا بِكَ عَلَى هَـؤُلاء شَهِيداً (41)

ترجمہ: (ایسا ہرگز ممکن نہیں) بلکہ تم (اب بھی) اسی (اللہ) کو ہی پکارتے ہو پھر اگر وہ چاہے تو ان (مصیبتوں) کو دور فرما دیتا ہے جن کے لیے تم (اسے) پکارتے ہو اور (اس وقت) تم ان (بتوں) کو بھول جاتے ہو جنہیں (اللہ کا) شریک ٹھہراتے ہو O

Then how it will be on the Day when We shall bring one witness from each Umma (Community), and, (O Beloved,) We shall bring you as a witness against them all?

سورة النحل:

وَيَوْمَ نَبْعَثُ فِي كُلِّ أُمَّةٍ شَهِيداً عَلَيْهِم مِّنْ أَنفُسِهِمْ وَجِئْنَا بِكَ شَهِيداً عَلَى هَـؤُلاء وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتَابَ تِبْيَاناً لِّكُلِّ شَيْءٍ وَهُدًى وَرَحْمَةً وَبُشْرَى لِلْمُسْلِمِينَ (89)

ترجمہ: اور (یہ) وہ دن ہوگا (جب) ہم ہر امت میں انہی میں سے خود ان پر ایک گواہ اٹھائیں گے اور (اے حبیبِ مکرّم!) ہم آپ کو ان سب (امتوں اور پیغمبروں) پر گواہ بنا کر لائیں گے، اور ہم نے آپ پر وہ عظیم کتاب نازل فرمائی ہے جو ہر چیز کا بڑا واضح بیان ہے اور مسلمانوں کے لیے ہدایت اور رحمت اور بشارت ہے O

And (this) will be the Day (when) We shall raise amongst every people one witness against them from themselves, and, (O Venerable Beloved,) We shall bring you as witness to all of them (communities and Messengers). And We have revealed to you that Glorious Book which is a clear exposition of everything and is guidance, mercy and glad tidings for the believers.

سورة بنی اسرائیل:

قُلْ كَفَى بِاللّهِ شَهِيداً بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ إِنَّهُ كَانَ بِعِبَادِهِ خَبِيراً بَصِيراً(96)

ترجمہ: فرما دیجیے: میرے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کے طور پر کافی ہے، بے شک وہ اپنے بندوں سے خوب آگاہ خوب دیکھنے والا ہے O

Say: 'Sufficient is Allah for a witness between me and you. Surely, He is Well Aware of His servants, All-Seeing.

سورۃ الحج:

س (وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ حَقَّ جِهَادِهِ هُوَ اجْتَبَاكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ مِّلَّةَ أَبِيكُمْ إِبْرَاهِيمَ هُوَ سَمَّاكُمُ الْمُسْلِمِينَ مِن قَبْلُ وَفِي هَذَا لِيَكُونَ الرَّسُولُ شَهِيداً عَلَيْكُمْ وَتَكُونُوا شُهَدَاء عَلَى النَّاسِ فَأَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَاعْتَصِمُوا بِاللَّهِ هُوَ مَوْلَاكُمْ فَنِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ (78)

ترجمہ: اور (خاتمہ؟ ظلم، قیامِ اَمن اور تکریمِ اِنسانیت کے لیے) اللہ کی راہ میں جہاد کرو جیسا کہ اس کے جہاد کا حق ہے۔ اس نے تمہیں منتخب فرما لیا ہے اور اس نے تم پر دین میں کوئی تنگی نہیں رکھی۔ (یہی) تمہارے باپ ابراہیم (علیہ السلام) کا دین ہے۔ اس (اللہ) نے تمہارا نام مسلمان رکھا ہے، اس سے پہلے (کی کتابوں میں) بھی اور اس (قرآن) میں بھی تاکہ یہ رسولِ (آخر الزماں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تم پر گواہ ہو جائیں اور تم بنی نوع انسان پر گواہ ہو جاؤ، پس (اس مرتبہ پر فائز رہنے کے لیے) تم نماز قائم کیا کرو اور زکوٰۃ ادا کیا کرو اور اللہ (کے دامن) کو مضبوطی سے تھامے رکھو، وہی تمہارا مددگار (وکارساز) ہے، پس وہ کتنا اچھا کارساز (ہے) اور کتنا اچھا مددگار ہے o

And strive hard in the way of Allah (for the elimination of oppression, and the establishment of peace and human dignity,) such a striving as is due to Him. He has chosen you, and has not laid upon you any hardship or constriction (in the matter of) Din (Religion). This is the Din (Religion) of your father Ibrahim (Abraham). He (Allah) has named you Muslims in the previous (Books) as well as in this (Holy Qur'an) so that this (final) Messenger may be a witness over you and you be witnesses over mankind. So, (to sustain this status) establish the Prayer, pay Zakat (the Alms-due, i.e., mandatory charity) and hold fast to (the embrace of) Allah. He (alone) is your Helper (i.e., Patron). So what an excellent Patron and what an excellent Helper is He!

38۔ یامرسلین

سورۃ الکہف:

وَمَا نُرۡسِلُ الۡمُرۡسَلِيۡنَ اِلَّا مُبَشِّرِيۡنَ وَمُنۡذِرِيۡنَ وَيُجَادِلُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا بِالۡبَاطِلِ لِيُدۡحِضُوۡا بِهِ الۡحَقَّ وَاتَّخَذُوۡۤا اٰيٰتِىۡ وَمَاۤ اُنۡذِرُوۡا هُزُوًا (56)

ترجمہ: اور ہم رسولوں کو نہیں بھیجا کرتے مگر (لوگوں کو) خوشخبری سنانے والے اور ڈر سنانے والے (بنا کر)، اور کافر لوگ (ان رسولوں سے) بیہودہ باتوں کے سہارے جھگڑا کرتے ہیں تاکہ اس (باطل) کے ذریعہ حق کو زائل کر دیں اور وہ میری آیتوں کو اور اس (عذاب) کو جس سے وہ ڈرائے جاتے ہیں ہنسی مذاق بنا لیتے ہیں o

And We do not send Messengers but as Bearers of glad tidings (to the people) and as Warners. And the disbelievers dispute with (these Messengers) taking leverage of false arguments so as to eliminate the truth with (falsehood). And they scoff at My Revelations, and (the torment) of which they are warned.

39 ۔ یاذکرُ

سورۃ طٰہٰ:

كَذَلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ أَنبَاء مَا قَدْ سَبَقَ وَقَدْ آتَيْنَاكَ مِن لَّدُنَّا ذِكْراً (99)

ترجمہ: اس طرح ہم آپ کو (اے حبیبِ معظّم!) ان (قوموں) کی خبریں سناتے ہیں جو گزر چکی ہیں اور بے شک ہم نے آپ کو اپنی خاص جناب سے ذکر (یعنی نصیحت نامہ) عطا فرمایا ہےO

(O Esteemed Beloved!) Thus We communicate to you news about (the communities) who have passed away, and We have surely given you from Our exclusive presence the Reminder (i.e., an Admonishing Book).

40۔ یاعلیمُ

سورۃ طہٰ:

فَتَعَالَى اللَّهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْآنِ مِن قَبْلِ أَن يُقْضَى إِلَيْكَ وَحْيُهُ وَقُل رَّبِّ زِدْنِي عِلْماً (114)

ترجمہ: پس اللہ بلند شان والا ہے وہی بادشاہِ حقیقی ہے، اور آپ قرآن (کے پڑھنے) میں جلدی نہ کیا کریں قبل اس کے کہ اس کی وحی آپ پر پوری اتر جائے، اور آپ (رب کے حضور یہ) عرض کیا کریں کہ اے میرے رب! مجھے علم میں اور بڑھا دے o

So Most High and Exalted is Allah. He alone is the True Sovereign. And do not hasten in (reciting) the Qur'an before its revelation is fully accomplished to you. And always submit (before the holy presence of your Lord): 'O my Lord, increase me further in knowledge.'

سورۃ النجم:

عَلَّمَهُ شَدِيدُ الْقُوَى (5)

ترجمہ: ان کو بڑی قوّتوں والے رب نے (براہِ راست) علمِ (کامل) سے نوازا o

The Lord of Mighty Powers (directly) conferred on him (perfect) knowledge,

41 ۔ یا لعلی

سورۃ الحج:

لِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنسَكًا هُمْ نَاسِكُوهُ فَلَا يُنَازِعُنَّكَ فِي الْأَمْرِ وَادْعُ إِلَى رَبِّكَ إِنَّكَ لَعَلَى هُدًى مُّسْتَقِيمٍ **(67)**

ترجمہ: ہم نے ہر ایک امت کے لیے (احکامِ شریعت یا عبادت وقربانی کی) ایک راہ مقرر کردی ہے، انہیں اسی پر چلنا ہے، سو یہ لوگ آپ سے ہرگز (اللہ کے) حکم میں جھگڑا نہ کریں، اور آپ اپنے رب کی طرف بلاتے رہیں۔ بے شک آپ ہی سیدھی (راہِ) ہدایت پر ہیں o

We have appointed for every people a way (of Islamic injunctions or worship and sacrifice) which they are to act upon. So let them not at all dispute with you over the command (of Allah). And keep calling towards your Lord. Certainly, it is you who are on the straight (path of) guidance.

42 ۔ یا نورُ

سورۃ النور:

اللّٰهُ نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ مَثَلُ نُورِهِ كَمِشْكَاةٍ فِيهَا مِصْبَاحٌ الْمِصْبَاحُ فِي زُجَاجَةٍ الزُّجَاجَةُ كَأَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّيٌّ يُوقَدُ مِن شَجَرَةٍ مُّبَارَكَةٍ زَيْتُونَةٍ لَّا شَرْقِيَّةٍ وَلَا غَرْبِيَّةٍ يَكَادُ زَيْتُهَا يُضِيءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ نُّورٌ عَلَى نُورٍ يَهْدِي اللّٰهُ لِنُورِهِ مَن يَشَاءُ وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْأَمْثَالَ لِلنَّاسِ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ (35)

ترجمہ: اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔ اس کے نور کی مثال (جو نورِ محمدی کی شکل میں دنیا میں روشن ہے) اُس طاق (نما سینہ اَقدس) جیسی ہے جس میں چراغِ (نبوت روشن) ہے؛ (وہ) چراغ (قلبِ محمدی کے) فانوس میں رکھا ہے۔ (یہ) فانوس (نورِ الٰہی کے پَرتو سے اس قدر منور ہے) گویا ایک درخشندہ ستارہ ہے (یہ چراغِ نبوت) جو زیتون کے مبارک درخت سے (یعنی عالمِ قدس کے بابرکت رابطہ وحی سے یا انبیاء و رُسل ہی کے مبارک شجرہ؟ نبوت سے) روشن ہوا ہے نہ (فقط) شرقی ہے اور نہ غربی (بلکہ اپنے فیضِ نور کی وسعت میں عالم گیر ہے)۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس کا تیل (خود ہی) چمک رہا ہے اگرچہ ابھی اسے (وحیِ ربّانی اور معجزاتِ آسمانی کی) آگ نے چھوا بھی نہیں۔ (وہ) نور کے اوپر نور ہے (یعنی نورِ وجود پر نورِ نبوت گویا وہ ذات دوہرے نور کا پیکر ہے)۔ اللہ جسے چاہتا ہے اپنے نور (کی معرفت) تک پہنچا دیتا ہے، اور اللہ لوگوں (کی ہدایت) کے لیے مثالیں بیان فرماتا ہے، اور اللہ ہر چیز سے خوب آگاہ ہے ☆

☆ یہ حضرت عبداللہ بن عباس اور عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہم کے علاوہ تابعین میں سے کعب الاحبار، سعید بن جبیر، ابوالعالیہ اور الضحاک بن مزاحم کا بیان کردہ معنی ہے؛ جسے امام عبد بن حمید، ابن جریر الطبری، ابن المنذر، ابن ابی حاتم الرازی، ابو منصور الماتریدی، الطبرانی، ابواللیث السمرقندی، السلمی، ابواسحاق الثعلبی، مکی بن ابی طالب المقری، البغوی، القاضی عیاض، ابن عطیہ، ابن الجوزی، فخر الدین الرازی، القرطبی، ابن حیان، ابن القیم، ابوحفص الحنبلی، السیوطی، القسطلانی، الآلوسی اور دیگر بہت سے مفسرین نے بیان کیا ہے۔

Allah is the Light of the heavens and the earth. The likeness of His Light (which is glowing in the world in the form of Muhammad's Light [blessings and peace be upon him]) is as a niche-like (sacred breast) wherein is glowing the lamp (of Prophethood), the lamp contained in a crystal globe (the radiant heart of the Prophet Muhammad [blessings and peace be upon him]). This globe is (as dazzlingly bright owing to reflection of Allah's Light) as a glittering star. (This lamp of Prophethood) is lit with the sacred olive tree (i.e., either due to the blissful communication of divine Revelation from the Realm of divinity, or owing to the blissful genealogical tree of the Prophets and the Messengers). It is neither (merely) eastern nor western (rather universal and cosmic in its generously infinite luminosity. The likeness of this lamp of Prophethood is as if) its oil (i.e., Light, due to its genuine and inherent potential capability) is glowing, though no fire (or the radiation of celestial miracles and divine Revelation) has even touched it yet. (So it) is Light upon Light (i.e., the Light of

Prophethood upon the Light of the Holy Essence, denoting a Self-Embodying double Light). Allah takes to (the gnosis of) His Light whom He wills. And Allah explains similitudes for (the guidance of) people and Allah is Well Aware of everything.*

* In addition to 'Abd Allah b. 'Abbas and 'Abd Allah b. 'Umar (may Allah be well pleased with them), this meaning has been described from among the Successors by Ka'b al-Ahbar, Sa'id b. Jubayr, Abu al-'Aliya and al-Dahhak b. Mazahim. 'Abd b. Humayd, Ibn Jarir al-Tabari, Ibn al-Mundhir, Ibn Abi Hatim al-Razi, Abu Mansur al-Maturidi, al-Tabarani, Abu al-Layth al-Samarqandi, al-Sulami, Abu Ishaq al-Tha'labi, Makki b. Abi Talib al-Muqri, al-Baghawi, al-Qadi 'Iyad, Ibn 'Atiyya, Ibn al-Jawzi, Fakhr al-Din al-Razi, al-Qurtubi, Ibn Hayyan, Ibn al-Qayyim, Abu Hafs al-Hanbali, al-Suyuti, al-Qastallani, al-Alusi and many other exegetes have narrated the same meaning.

43 ۔ یا تقویٰ

سورۃ الأحزاب:

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللَّهَ وَلَا تُطِعِ الْكَافِرِينَ وَالْمُنَافِقِينَ إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيماً حَكِيماً (1)

ترجمہ: اے نبی! آپ اللہ کے تقوٰی پر (حسبِ سابق استقامت سے) قائم رہیں اور کافروں اور منافقوں کا (یہ) کہنا (کہ ہمارے ساتھ مذہبی سمجھوتہ کرلیں ہرگز) نہ مانیں، بےشک اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہےo

O Prophet! Remain firm in fearing Allah (with perseverance as before) and do not agree at all to what the disbelievers and the hypocrites say (i.e., 'Conclude with us religious agreement'). Surely, Allah is All-Knowing, Most Wise.

44 ۔ یا توکلُ

سورۃ الأحزاب:

وَتَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ وَكَفَى بِاللَّهِ وَكِيلاً (3)

ترجمہ: اور اللہ پر بھروسہ (جاری) رکھئے، اور اللہ ہی کارساز کافی ہے٥

And maintain your trust in Allah and Sufficient is Allah as a Guardian.

45۔ یا مستقیم

سورۃ یٰس:

عَلَى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيمٍ (4)

ترجمہ: سیدھی راہ پر (قائم ہیں)o

On the straight path.

46۔ یاغالبُ

سورۃ الصافات:

وَإِنَّ جُندَنَا لَهُمُ الْغَالِبُونَ (173)

ترجمہ: اور بے شک ہمارا لشکر ہی غالب ہونے والا ہےo

And that essentially it is only Our army that shall dominate.

47 ۔ یامنصورُ

سورۃ الصافات:

إِنَّهُمْ لَهُمُ الْمَنصُورُونَ (172)

ترجمہ: کہ بے شک وہی مدد یافتہ لوگ ہیں o

That it is they who have been granted help,

48۔ یافضلُ

سورۃ الدخان:

فَضۡلًا مِّن رَّبِّكَ ذَٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ (57)

ترجمہ: یہ آپ کے رب کا فضل ہے (یعنی آپ کا رب آپ کے وسیلے سے ہی عطا کرے گا)، یہی بہت بڑی کامیابی ہے o

It is a bounty of your Lord (i.e., your Lord will bestow through your mediation alone). That is but a great success.

49۔ یانصرُ

سورۃ الفتح:

وَيَنصُرَكَ اللَّهُ نَصراً عَزِيزاً (3)

ترجمہ: وَ قیل لذنبک لذنب امتک فی حقک'' یہ بھی کہا گیا ہے کہ لذنبک یعنی آپ اپنے حق میں امت سے سرزد ہونے والی خطاؤں کی بخشش طلب کیجئے۔'' (ابن حیان اندلسی، البحر المحیط، 7:471)۔

And so that Allah grants you most honourable help and support.

50 ۔ یا نجمُ

سورۃ النجم:

وَالنَّجْمِ إِذَا هَوَى (1)

ترجمہ: قسم ہے روشن ستارے (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی جب وہ (چشمِ زدن میں شبِ معراج اوپر جا کر) نیچے اترےo

By (Muhammad [blessings and peace be upon him]), the bright star when (he ascended during the Ascension Night in the twinkling of an eye and) descended.

51۔ یااعلیٰ

سورۃ النجم:

وَهُوَ بِالْأُفُقِ الْأَعْلَى (7)

ترجمہ: اور وہ (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم شبِ معراج عالمِ مکاں کے) سب سے اونچے کنارے پر تھے (یعنی عالَمِ خلق کی انتہاء پر تھے)o

And he (Muhammad [blessings and peace be upon him]) was on the uppermost horizon (of the realm of creation during the Ascension Night i.e., on the apex of the created cosmos).

52۔ یاغالبُ

سورۃ المجادلۃ:

كَتَبَ اللَّهُ لَأَغْلِبَنَّ أَنَا وَرُسُلِي إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ (21)

ترجمہ: اللہ نے لکھ دیا ہے کہ یقیناً میں اور میرے رسول ضرور غالب ہو کر رہیں گے، بے شک اللہ بڑی قوت والا بڑے غلبہ والا ہےO

Allah has destined: 'Most certainly, I and My Messengers will dominate.' Surely, Allah is Most Strong, Almighty.

53۔ یامعلم

سورۃ الجمعۃ:

هُوَ الَّذِي بَعَثَ فِي الْأُمِّيِّينَ رَسُولًا مِّنْهُمْ يَتْلُو عَلَيْهِمْ آيَاتِهِ وَيُزَكِّيهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَإِن كَانُوا مِن قَبْلُ لَفِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ (2)

ترجمہ: وہی ہے جس نے اَن پڑھ لوگوں میں انہی میں سے ایک (باعظمت) رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کو بھیجا وہ اُن پر اُس کی آیتیں پڑھ کر سناتے ہیں اور اُن (کے ظاہر و باطن) کو پاک کرتے ہیں اور انہیں کتاب و حکمت کی تعلیم دیتے ہیں، بے شک وہ لوگ اِن (کے تشریف لانے) سے پہلے کھلی گمراہی میں تھے o

He is the One Who sent a (Glorious) Messenger (blessings and peace be upon him) amongst the illiterate people from amongst themselves who recites to them His Revelations and cleanses and purifies them (outwardly and inwardly) and teaches them the Book and wisdom. Indeed, they were in open error before (his most welcome arrival).

54۔ یاکریمُ

سورۃ التکویر:

إِنَّهُ لَقَوْلُ رَسُولٍ كَرِيمٍ (19)

ترجمہ: بےشک یہ (قرآن) بڑی عزت و بزرگی والے رسول کا (پڑھا ہوا) کلام ہےo

Indeed, this (Qur'an) is the Word (communicated) by a glorious and most venerable Messenger (blessings and peace be upon him),

55۔ یاغیبُ

سورۃالتکویر:

وَمَا هُوَ عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِينٍ (24)

ترجمہ: اور وہ (یعنی نب ءاکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) غیب (کے بتانے) پر بالکل بخیل نہیں ہیں (مالکِ عرش نے ان کے لیے کوئی کمی نہیں چھوڑی) o

And he (the glorious Messenger [blessings and peace be upon him]) is not at all miserly in (disclosing) the unseen. (The Lord of the Throne has not left for him any deficiency.)

56۔ یا مطہرۃ

سورۃ البیّنۃ:

رَسُولٌ مِّنَ اللَّهِ يَتْلُو صُحُفاً مُّطَهَّرَةً (2)

ترجمہ: (وہ دلیل) اللہ کی طرف سے رسول (آخر الزماں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہیں جو (ان پر) پاکیزہ اوراقِ (قرآن) کی تلاوت فرماتے ہیںo

That (proof) is the (last) Messenger from Allah, who recites (to them) holy pages (of the Glorious Qur'an),